



Tony Pearce

آخری دنوں کے لئے روشنی

BOXBM-4226LondonWC1N3XX

موسم بہار 2024-2025

تیار رہو

دنیا کس طرف جا رہی ہے؟



جنگ اور تنازعات میں اضافہ، بڑے پیمانے پر تباہی کا خطرہ۔ لوگ غیر محفوظ اور خطرناک حالات میں زندگی گزار رہے ہیں، ہر طرف تشدد اور برائی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

تقریباً 70 کروڑ لوگ روزانہ بھوک کا شکار ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں بھی غربت بڑھ رہی ہے، کیونکہ لوگ بڑھتی ہوئی قیمتوں، بے گھری اور قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ قدرتی اور انسانی ساختہ آفات میں اضافہ اس واحد ماحول کو خطرے میں ڈال رہا ہے جس میں ہم رہ سکتے ہیں۔

عالمی معاشی نظام میں عدم استحکام، امریکہ، برطانیہ، یورپی یونین، روس اور چین جیسے ممالک مشکلات کا شکار ہیں۔ ناقابل ادائیگی قرضے قوموں اور افراد کو متاثر کر رہے ہیں، مستقبل میں کسی مرحلے پر نظام کے خاتمے کی وارننگز۔

موبائل فون، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، اے آئی، ڈیجیٹل آئی ڈی – ٹیکنالوجی ہماری زندگیوں پر حاوی ہو رہی ہے۔ ٹیکنوکریٹ کنٹرول سے انسانیت کو ممکنہ خطرہ۔

اخلاقی اقدار اور خدا پر ایمان کا خاتمہ، جس کی وجہ سے بہت سے لوگ ناامیدی اور بے معنی وجود میں پھنسے ہوئے ہیں۔

مشمولات

- 1.....دنیا کس طرف جا رہی ہے؟
- 8.....امریکہ: سنہری دور یا بابل کا زوال؟
- 17.....جرم
- 25.....وقت کی نشانیاں
- 31.....آخری لفظ

قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے۔
متی 24:29-31

یہ واقعہ خدا کی نافرمانی کرنے والی دنیا پر فیصلہ لانے گا: 'اور زمین کے بادشاہوں، بڑے آدمیوں، امیروں، سرداروں، طاقتور مردوں، ہر غلام اور ہر آزاد آدمی نے غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں میں اپنے آپ کو چھپا لیا، اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہا، 'ہم پر گر پڑو اور ہمیں اُس کے چہرے سے چھپا لو جو تخت پر بیٹھا ہے اور برہ کے غضب سے! کیونکہ اُس کے غضب کا بڑا دن آگیا ہے، اور کون کھڑا رہ سکتا ہے؟'
مکاشفہ 17-12:6

شیطان کے قبضے میں دنیا

دوسری آمد دنیا میں برائی کی حکمرانی کا خاتمہ بھی لائے گی۔ بائبل کے مطابق موجودہ عالمی نظام شیطان کے قبضے میں ہے۔ اس طاقت سے تحفظ کی جگہ خداوند کے ساتھ تعلق میں ہے

ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں، اور 'ساری دنیا شریر کے قبضے میں پڑی ہے۔ اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آچکا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ دی ہے، تاکہ ہم اُسے جانیں جو سچا ہے۔ اور ہم اُس میں ہیں جو سچا

یہ وقت ابھی نہیں آ رہا ہے، لیکن دنیا کے واقعات اس کے لیے شکل اختیار کر رہے ہیں۔

مصیبت کا وقت ایک ایسے واقعے کے ساتھ ختم ہوگا جو انسانی تاریخ میں بالکل منفرد ہے، عہد نامہ قدیم کے مطابق خداوند کا دن اور عہد نامہ جدید کے مطابق یسوع مسیح کی دوسری آمد۔ جب یسوع واپس آئیں گے، تو وہ اس شکل میں نہیں آئیں گے جس میں وہ پہلی بار آئے تھے، جیسا کہ **یسعیاہ 53** میں مصیبت زدہ خادم کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جب یسوع پہلی بار آئے، تو انہوں نے اس پیش گوئی کو پورا کیا، دنیا کے گناہوں کے لیے قربانی کے طور پر اپنی جان دی اور توبہ اور ایمان کے ساتھ اس کی طرف رجوع کرنے والوں کو گناہوں کی معافی اور ابدی زندگی دینے کے لیے مردوں میں سے جی اٹھے۔ دوسری آمد پر یسوع دوبارہ آئیں گے۔ یسوع نے ان الفاظ کے ساتھ زمین پر اپنی دوسری آمد کے لمحے ہونے والے واقعات کو بیان کیا: 'ان دنوں کی مصیبت کے فوراً بعد سورج تاریک ہو جائے گا، اور چاند اپنی روشنی نہیں دے گا، ستارے آسمان سے گر جائیں گے، اور آسمانوں کی قوتیں ہل جائیں گی۔ پھر ابن آدم کی نشانی آسمان پر ظاہر ہوگی، اور پھر زمین کے تمام قبیلے ماتم کریں گے، اور وہ ابن آدم کو

کا آغاز' یا آخری دنوں کی زچگی کی تکلیفیں قرار دیا گیا ہے۔

یہ دور ابھی چل رہا ہے۔

تکلیفوں کا آغاز' کا دور مصیبت کے زیادہ شدید دور میں تبدیل ہو جائے گا جسے عظیم مصیبت کہا جاتا ہے: کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت ہو گی، جو دنیا کے شروع سے لے کر اب تک نہ ہوئی اور نہ کبھی ہو گی۔ اور اگر وہ دن نہ گھٹائے جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا لیکن برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے۔
متی 24:21-22۔ یہ مصیبت کا ایک منفرد وقت ہوگا جو پہلے کبھی نہیں آیا اور نہ کبھی آئے گا، جو زمین پر زندگی کا خاتمہ کر دے گا اگر خدا اسے کم نہ کر دیتا۔ اس کا عبرانی انبیاء کے مختلف حصوں میں بھی تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے، مثال کے طور پر **یسعیاہ 24**، **یرمیاہ 30**،

حزقی ایل 38-9، **دانی ایل 12**، **یونیل 2-3**، **زکریاہ 12-14**۔ ہم دانی ایل اور مکاشفہ کی پیش گوئیوں سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مصیبت کا یہ وقت سات سال تک رہے گا، جو ساڑھے تین سال کے دو حصوں میں تقسیم ہوگا۔ اس دور کا آخری نصف مصیبت کا سب سے شدید وقت ہوگا۔

یہ سب کچھ لوگوں کو مستقبل کے بارے میں خوفزدہ کر سکتا ہے، اور وہ یہ سوال پوچھ سکتے ہیں کہ، 'دنیا کس طرف جا رہی ہے؟' اس کا جواب بائبل کے صفحات میں ملتا ہے، جو ان واقعات کے بارے میں بتاتی ہے جو یسوع مسیح کے زمین پر دوبارہ آنے سے فوراً پہلے رونما ہوں گے۔ یسوع نے ہمیں اپنی واپسی کے لیے تیار رہنے کو کہا، خاص طور پر جب تم زمین پر وہ چیزیں دیکھو جو اب ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، 'تیار رہو، کیونکہ ابن آدم اُس گھڑی آئے گا جس کا تم گمان بھی نہیں کرتے۔'
متی 24:44۔

یسوع سے اُن کے شاگردوں نے پوچھا، 'اپ کے (دوسرے) آنے اور دنیا کے خاتمے کی نشانی کیا ہوگی؟' متی 24:3۔ انہوں نے نشانیوں کا ایک سلسلہ بتایا، سب سے پہلے دنیا میں انتشار کی عمومی نشانیوں کے بارے میں بات کی — دھوکہ دہی اور جھوٹے نبی لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں، قحط، وباؤں اور زلزلوں (قدرتی آفات) کے ساتھ جنگوں اور تنازعات میں اضافہ۔ ظلم و ستم اور لاقانونیت میں اضافہ ہوگا، جس سے نوح کے زمانے کی طرح حالات پیدا ہو جائیں گے (تشدد اور برائی)۔ اس کے ساتھ ہی انجیل کا پیغام زمین کے کناروں تک پھیل جائے گا۔ اس دور کو **متی 24:4-14** کی انجیل میں 'تکلیفوں

گا۔ اس موقع پر انہیں اس دائرے سے باہر ہوا میں خداوند سے ملنے کے لیے لے جایا جائے گا۔ اس نئے دائرے میں رہنے کے لیے، انہیں نئی قیامت کی جسموں کی ضرورت ہو گی جیسا کہ ہم 1 کرنتھیوں 42:15-55 میں پڑھتے ہیں: 'دیکھو، میں تم سے ایک بھیڑ کہتا ہوں: ہم سب نہیں سونیں گے، لیکن ہم سب بدل جائیں گے۔ ایک لمحے میں، آنکھ جھپکتے ہی، آخری نرسنگے پر۔ کیونکہ نرسنگا بجے گا، اور مُردے غیر فانی حالت میں جی اُٹھیں گے، اور ہم بدل جائیں گے۔ کیونکہ اس فانی کو غیر فانیّت پہننا ہے، اور اس مرنے والے کو بقا پہننا ہے۔ پس جب اس فانی نے غیر فانیّت پہن لی، اور اس مرنے والے نے بقا پہن لی، تب وہ بات پوری ہو جائے گی جو لکھی ہے: "موت فتح میں نکل لی گئی۔"

وہ جو اس تبدیلی کا تجربہ کریں گے، ایک نیا قیامت کا جسم حاصل کریں گے جو اب خرابی (بیماری، بڑھاپا، چوٹ) یا فانیّت (موت) سے مشروط نہیں ہے، جو یسوع کے ساتھ ہمیشہ کے لیے ابدی دائرے میں رہنے کے قابل ہے۔ یہ سب سے حیرت انگیز تجربہ ہو گا جو سچے ایمان لانے والوں کو اُس مایوس کن صورتحال سے باہر لے جائے گا جو زمین پر آنے والی ہے۔ جو پیچھے رہ جائیں گے وہ پھر عظیم مصیبت کی

یہ اقتباس 'بے دین' کے آنے کو بیان کرتا ہے جو حیوان یا دجال ہے جس کا مکاشفہ 13 میں ذکر کیا گیا ہے۔ اُس کے دنوں میں دُنیا عظیم مصیبت کے دور میں داخل ہو جائے گی، یسوع مسیح کے زمین پر واپس آنے سے پہلے آخری سات سال۔

اس عمل میں کسی مرحلے پر ایک ایسا واقعہ رونما ہو گا جو انسانی تاریخ میں بے مثال ہو گا، جب خداوند یسوع اُن لوگوں کو لے جانے کے لیے آئے گا جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں، اس دُنیا سے اُس کی حضوری میں۔ یہ واقعہ، جسے کلیسیا کا اُٹھایا کہا جاتا ہے، 1 (rapture) تھسلنیکیوں 15:5-18 میں بیان کیا گیا ہے: 'کیونکہ خداوند خود للکار، مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ آسمان سے اُترے گا۔ اور وہ جو مسیح میں مُردے ہیں پہلے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خداوند سے ملیں۔ اور اس طرح ہم ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ اس لیے ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی 'دو۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک دن آنے والا ہے جب یسوع پر تمام سچے ایمان لانے والوں کو مافوق الفطرت طور پر دُنیا سے باہر لے جایا جائے

لیکن مسیح کی دوسری آمد تک شیطان اس دنیا کے اندھیرے کا حکمران رہے گا۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع کی واپسی سے پہلے آخری دنوں میں برائی پر خدا کا روک لگانے والا اثر بٹا دیا جائے گا، جس سے دجال کی شخصیت میں برائی کی ایک منفرد شکل پیدا ہوگی

کیونکہ بے دینی کا بھید پہلے ہی ' سے عمل کر رہا ہے، صرف وہ جو اب روک رہا ہے، وہ اُس وقت تک روکے گا جب تک کہ وہ راستے سے ہٹا نہ دیا جائے۔ اور تب وہ بے دین ظاہر ہو گا، جسے خداوند اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک کرے گا اور اپنے آنے کی چمک سے تباہ کرے گا۔ اُس بے دین کا آنا شیطان کے عمل کے مطابق تمام طاقت، نشانوں اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ ہے، اور اُن ہلاک ہونے والوں کے درمیان تمام ناراستی کے دھوکے کے ساتھ، کیونکہ انہوں نے سچائی کی محبت کو قبول نہیں کیا تاکہ وہ نجات پائیں۔ اور اسی وجہ سے خدا اُن پر ایک سخت فریب بھیجے گا، تاکہ وہ جھوٹ پر یقین کریں، تاکہ وہ سب ملامت کیے جائیں جنہوں نے سچائی پر یقین نہیں کیا بلکہ ناراستی میں خوش ہوئے۔' 2 تھسلنیکیوں 7:2-12

ہے، اُس کے بیٹے یسوع مسیح میں۔ یہی سچا خدا اور ابدی زندگی ہے۔ اے بچو، بُتوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھو۔ آمین۔' 1 یوحنا 5:19-21

یسوع نے صلیب پر جانے سے تھوڑی دیر پہلے کہا

اب اس دُنیا کا انصاف ہوتا ہے۔ اب ' اس دُنیا کا سردار نکالا جائے گا۔ اور میں اگر زمین پر سے اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنی طرف کھینچوں گا۔' یوحنا 12:31-32

شیطان یا ابلیس اس عالمی نظام کا حکمران ہے۔ یہ چاہے کوئی بھی سیاسی شکل اختیار کرے، جمہوریت، آمریت، بائیں بازو، دائیں بازو، مذہبی، ملحد، سرمایہ دارانہ، کمیونسٹ، شیطانی ایجنڈا کام کر رہا ہوگا۔ یہ اس آخری انتہائی بُرے آدمی کی آمد کی طرف لے جا رہا ہے جسے حیوان یا دجال کے نام سے جانا جاتا ہے، جو یسوع مسیح کی دوسری آمد سے پہلے دنیا میں طاقت حاصل کرے گا۔

اس کے ساتھ ہی خدا کے فضل اور روح القدس اور بائبل کے اثر و رسوخ کے ذریعے برائی پر روک لگانے والا اثر موجود ہے۔ کچھ سیاسی نظام دوسروں سے بہتر ہیں،

ذاتی طور پر، میرا خیال ہے کہ پری ٹریبولیشن نظریہ لینے کے لیے معقول وجوہات ہیں - دوسرے الفاظ میں اٹھائے جانے کا واقعہ ابھی کسی بھی وقت رونما ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہمیں اس کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ہم تسلیم کرتے ہیں کہ یہ واقعہ ابھی تک رونما نہیں ہوا ہے اس لیے ہم اس بات پر قطعی نہیں ہو سکتے کہ یہ پیش گوئی کب پوری ہو گی۔ پری ٹریبولیشن نظریہ کے مطابق، واقعات یہ ہے آپ کی ترتیب درج ذیل ہے کے متن کا بامعنی اردو ترجمہ

1- دنیا کی موجودہ حالت “غم کے زمانے” سے مطابقت رکھتی ہے، جو کہ عظیم مصیبت کی (Great Tribulation) طرف لے جاتی ہے۔
(متی 14:24-4)

(2 Rapture) کلیسیا کا اٹھایا جانا اسی دور میں ہوگا اور کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، اس لیے ہمیں ابھی اس کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ متعلقہ کلام مقدس کے حوالہ جات: (1) تھسلنیکوں 4:13-5:11، 2 تھسلنیکوں 12:1-12، 1 کرنتھیوں 15:51-

شخص ہوتا ہے جو اُس چیز کو چرانے آتا ہے جو اُس کی نہیں ہے، اُس شخص سے جو اُس کا جائز مالک ہے۔ تاہم، اس صورت میں، چور خداوند یسوع کی نمائندگی کرتا ہے جو اُس چیز کو لینے آ رہا ہے جو اُس کی ہے، اُس کے فدیہ دیے گئے لوگ۔ یہ اُس کے شیطان سے طاقت چھیننے کا پیش خیمہ ہو گا جو فریب اور دھوکہ دہی سے 'اس دنیا کا حکمران' بن گیا ہے۔

اُن لوگوں میں جو ان صحیفوں کو لفظی طور پر لیتے ہیں، اس بات پر بحث ہے کہ آیا اٹھایا جانا عظیم مصیبت کے آخری دور سے پہلے (پری ٹریبولیشن نظریہ)، درمیان میں (مڈ ٹریبولیشن نظریہ) یا آخر میں (پوسٹ ٹریبولیشن نظریہ) ہو گا۔ اگر اٹھایا جانا عظیم مصیبت سے پہلے آتا ہے، تو ہمیں کسی بھی لمحے اس کے رونما ہونے کے لیے تیار رہنا چاہیے اور اس طرح یسوع مسیح کو نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر قبول کر کے اس کے لیے تیاری کرنی چاہیے۔ اگر یہ عظیم مصیبت کے درمیان یا آخر میں ہوتا ہے، تو ہمیں مصیبت کے ایک ایسے وقت کے لیے تیار رہنا چاہیے جو پہلے کبھی نہیں آیا اور نہ کبھی آئے گا (متی 21:24)۔

جانتا، نہ آسمان کے فرشتے، نہ میرا باپ، صرف وہی جانتا ہے۔ لیکن جیسے نوح کے دن تھے، ویسے ہی ابن آدم کا آنا بھی ہو گا۔ کیونکہ جیسے سیلاب سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے، شادی بیاہ کرتے تھے، اُس دن تک جب نوح کشتی میں داخل ہوا، اور اُنہوں نے اُس وقت تک نہ جانا جب تک سیلاب آیا اور سب کو بہا لے گیا، ویسے ہی ابن آدم کا آنا بھی ہو گا۔ اُس وقت دو مرد کھیت میں ہوں گے: ایک لے لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں چکی پیستی ہوں گی: ایک لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی۔ اس لیے جاگتے رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا خداوند کس گھڑی آئے گا۔ لیکن یہ جان لو، کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئے گا، تو وہ جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگنے دیتا۔ اس لیے تم بھی تیار رہو، کیونکہ ابن آدم اُس گھڑی آئے گا جس کا تم گمان بھی نہیں کرتے۔

چور آپ کو یہ بتانے کے لیے فون نہیں کرتا کہ وہ کب آ رہا ہے۔ اس لیے سمجھدار شخص کسی بھی وقت چور کے آنے کے امکان کے لیے تیاری کرنے کے لیے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرتا ہے۔ لفظ کے عام استعمال میں، چور ایک بُرا

ہولناکیوں کا سامنا کریں گے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ آپ ابھی یسوع کو نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر قبول کرنے کا فیصلہ کریں۔

زمین پر اپنی دوسری آمد پر یسوع شیطان سے دنیا کی حکمرانی واپس لے لیں گے اور خدا کی بادشاہی کی حکمرانی قائم کریں گے، پہلے زمین پر ہزار سالہ دور (مسیحائی بادشاہی) کے لیے، پھر نئے آسمانوں اور نئی زمین میں ابدی حالت میں (دیکھیں مکاشفہ 20-21، یسعیاہ 4:1-2، یسعیاہ 11-12، زکریا 14 اور بائبل کے بہت سے دوسرے اقتباسات)۔

اٹھائے جانے کا واقعہ غیر متوقع طور پر رونما ہو گا، جیسے نوح کے زمانے میں بے ایمان دنیا پر سیلاب آیا تھا، جب زندگی معمول کے مطابق چل رہی تھی۔ لوگ کھاتے پیتے، شادی کرنے، خرید و فروخت کرنے، تعمیر کرنے اور پودے لگانے جیسے معمول کے کام کر رہے ہوں گے۔ دیکھیں لوقا 17:26-30۔ یہ اُس گھڑی آئے گا جب لوگوں کو اس کی توقع نہیں ہو گی۔

یسوع نے ہمیں متی 24:36-44 میں بتایا کہ یہ واقعہ ایک نامعلوم تاریخ پر، غیر متوقع طور پر، رات کو چور کی طرح آئے گا۔ اُس دن اور اُس گھڑی کے بارے میں کوئی نہیں

کنواریاں اٹھیں اور اپنی مشعلیں درست
"کیں۔ بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا،



ہمیں اپنے تیل میں سے کچھ دو، "
کیونکہ ہماری مشعلیں بجھ رہی ہیں۔"
مگر عقلمندوں نے جواب دیا، "ایسا نہ
ہو کہ ہمارے اور تمہارے لیے کافی
نہ ہو، بلکہ بہتر یہ ہے کہ تم بیچنے
والوں کے پاس جاؤ اور اپنے لیے
خرید لو۔" اور جب وہ خریدنے گئیں
تو دُلا آ گیا، اور جو تیار تھیں وہ اُس
کے ساتھ شادی کی تقریب میں داخل
ہوئیں اور دروازہ بند کر دیا گیا۔ بعد
میں باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے
لگیں، "اے خداوند، اے خداوند،
ہمارے لیے دروازہ کھول دے!" مگر
اُس نے جواب دیا، "یقین جانو، میں تم
سے کہتا ہوں، میں تمہیں نہیں جانتا۔"
"پس جاگتے رہو، کیونکہ تم نہ وہ دن
جانتے ہو نہ وہ گھڑی جب ابنِ آدم
آئے گا۔" متی 13:1-25

اس تمثیل میں دُلا خداوند یسوع ہے،
اُس کی دوسری آمد پر۔ جن کنواریوں
کی مشعلوں میں تیل ہے وہ نجات

بہر حال، ہمیں یسوع مسیح کے
ذریعے نجات قبول کر کے اس کی
آمد کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ جو ایسا
کرتے ہیں، وہ اس دنیا کی تاریکی
میں روشنی حاصل کرتے ہیں،
کیونکہ یسوع آخری ایام کے لیے دنیا
کا نور ہے

میں دنیا کا نور ہوں، جو میری "
پیروی کرے گا، وہ اندھیرے میں نہ
چلے گا، بلکہ زندگی کا نور پائے
(یوحنا 12:8) "گا۔"

اب وقت ہے کہ ہم خدا کے ساتھ
درست ہو جائیں تاکہ یسوع کی واپسی
کے لیے تیار ہوں۔ اس نے دس
کنواریوں کی تمثیل سکھائی تاکہ ہمیں
اس کی تیاری کا درس دے۔

اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس "
کنواریوں کی مانند ہو گی جنہوں نے
اپنی مشعلیں لیں اور دُلا سے ملنے
نکلیں۔ اُن میں سے پانچ عقلمند تھیں اور
پانچ بیوقوف۔ بیوقوفوں نے اپنی مشعلیں
تو لیں لیکن اپنے ساتھ تیل نہ لیا۔ مگر
عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ
اپنی گپیوں میں تیل بھی لیا۔ جب دُلا کے
آنے میں دیر ہوئی تو وہ سب اُونگھنے
اور سونے لگیں۔ آدھی رات کو ایک
پکار سنائی دی: 'دیکھو، دُلا آ رہا ہے،
اُس سے ملنے چلو!' تب وہ سب

سکے گا۔ یروشلم، ہیکل اور
اسرائیل کو بحال کیا جائے گا
اور یہ پوری دنیا میں مسیحا کی
بادشاہت کا مرکز بنے گا۔
(مکاشفہ 20، یسعیاہ 2، یسعیاہ
11، زکریا 14)

6 سال کے اختتام پر 1000
شیطان کو آخری مرتبہ بغاوت
کے لیے چھوڑا جائے گا، لیکن
پھر ہمیشہ کے لیے شکست کھا
کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔
(مکاشفہ 10:7-20) پھر سفید
تخت کا عظیم فیصلہ ہوگا، جس
میں وہ سب لوگ جن کے نام
"بَرّہ کی کتابِ حیات" میں درج
نہیں، جہنم میں ڈال دیے جائیں
(مکاشفہ 15-11:20 گے۔)

7 خدا نئے آسمان اور نئی زمین
کو تخلیق کرے گا، جہاں سچے
ایماندار ہمیشہ کے لیے خداوند
کے ساتھ رہیں گے۔ (2 پطرس
3، مکاشفہ 22-21)

(Rapture) اگر کلیسیا کا اٹھایا جانا
عظیم مصیبت کے آخر میں ہوتا ہے،
تو اس ترتیب میں تبدیلی ہوگی اور
نمبر 3 (عظیم مصیبت) نمبر 2
(کلیسیا کا اٹھایا جانا) سے پہلے آئے
گا۔

58، متی 24:36-44، لوقا
17:20-37)

3 غم کے زمانے " کے بعد "
عظیم مصیبت کا آغاز ہوگا۔ یہ
سات سال کا وہ دور ہوگا جس
کو (Antichrist) میں دجال
زمین پر شیطان کے اختیار کے
تحت حکومت حاصل ہوگی۔ (2)
تھسلنیکیوں 1:2-12، مکاشفہ
13، 17) اس کا خاص تعلق
اسرائیل اور یہودی قوم سے
ہوگا، جسے "یعقوب کے
مصیبت کے زمانے " (یرمیاہ
30) میں خدا نجات دے گا۔

4 یسوع قدرت اور جلال کے
ساتھ واپس آئیں گے، بدی کی
قوتوں کو نیست و نابود کریں
گے، اور آخری جنگ میں
اسرائیل کو بچائیں گے۔ حیوان
(دجال) اور جھوٹے نبی کو جہنم
میں ڈال دیا جائے گا، جبکہ
شیطان کو اتھاہ گڑھے میں قید
کر دیا جائے گا۔ (مکاشفہ 19-
20)

5 یسوع زمین پر 1000 سال
(ملینیم یا مسیحی بادشاہی) تک
بطور خداوند حکمرانی کریں
گے، جو زمین پر امن اور
انصاف قائم کرے گی۔ اس دوران
شیطان قوموں کو گمراہ نہیں کر

ان لاکھوں لوگوں کی حمایت حاصل ہے جو حیاتیاتی مردوں کے خواتین کے کھیلوں میں شامل ہونے اور نظریات سے متاثر LGBT بچوں کو کرنے جیسے احمقانہ نظریات سے تنگ آ چکے ہیں۔

ٹرمپ کے حامیوں کو امید ہے کہ وہ امریکہ کو بچا لیں گے، جبکہ مخالفین کا ماننا ہے کہ وہ ملک کو تباہ کر دیں گے۔ صورتحال بہت تیزی سے بدل رہی ہے، اور ممکن ہے کہ جب تک یہ تحریر شائع ہو، حالات یکسر مختلف ہو چکے ہوں، مگر مارچ 2025 کے وسط میں بحر اوقیانوس کے پار سے میری نظر میں یہی تجزیہ ہے۔

ایک سطح پر، یہ ایک روحانی جنگ ہے جو دنیا کے خدا (شیطان) اور بائبل میں مذکور سچے خدا کے درمیان ہو رہی ہے۔ دوسری سطح پر، یہ جرمن فلسفی ہیگل کے "تھیسس، اینٹی تھیسس، سنتھیسس" (تضاد، مخالف تضاد، مفاہمت) کے اصول کی کلاسیکی مثال ہے، جسے درج ذیل خاکے میں بیان کیا جا سکتا ہے۔

ٹرمپ کے اقتدار میں آنے سے پہلے، امریکہ ایک شدید بحران سے گزر رہا تھا۔ جرائم، تشدد اور روایتی اقدار پر حملے عام ہو چکے تھے، خاص طور پر وہ اقدار جو بائبل پر مبنی تھیں۔ شادی اور خاندانی زندگی سے متعلق بائبل کی تعلیمات کو جنسی بے حقوق سے بدل LGBT راہ روی اور دیا گیا، مسیحیت کی جگہ کثیر المذاہب نظریات، الحاد اور نیا روحانی نظام لے چکا تھا، اور حب الوطنی کو 'سفید فام جرم' اور امریکی تاریخ و روایات کی مسلسل تنقید سے بدل دیا گیا تھا۔

تنوع کے ایجنڈے نے ایسی صورتحال پیدا کی جہاں ملازمتوں میں تقرری قابلیت کی بجائے نسل یا جنسی شناخت کی بنیاد پر ہونے لگی۔ بے قابو مہاجرت نے سماجی استحکام کو خطرے میں ڈال دیا، جبکہ منشیات کی لت، بے گھری، اور قانون کی عدم عملداری کی وجہ سے بڑے شہروں میں خطرناک بدامنی اور تشدد کی کیفیت پیدا ہو چکی تھی۔

یہ صورتحال کسی نہ کسی حد تک برطانیہ اور یورپ میں بھی موجود ہے، مگر امریکہ واحد ملک ہے جہاں ایک سیاسی قوت نے اس تباہ کن رجحان کو پلٹنے کی کوشش کی میک امریکہ "ہے۔ صدر ٹرمپ کی تحریک کو (MAGA) "گریٹ اگین

امریکہ: سنہری دور یا بابل کا زوال؟



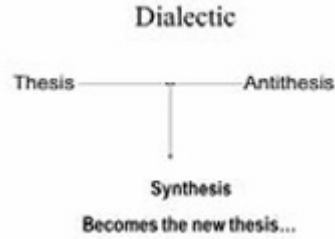
جنوری کو، جب ڈونلڈ ٹرمپ نے 20 امریکہ کے 47 ویں صدر کے طور پر حلف اٹھایا، تو انہوں نے کہا "امریکہ کے سنہری دور کا آغاز آج" سے ہو رہا ہے۔ آج کے بعد، ہمارا ملک ترقی کرے گا اور دنیا بھر میں دوبارہ عزت پائے گا۔ ہم ہر قوم کی حسرت بن جائیں گے۔ امریکہ جلد ہی پہلے سے زیادہ عظیم، مضبوط اور نمایاں ہوگا۔ میں صدارت میں واپسی پر پُر اعتماد اور پُر امید ہوں کہ ہم قومی کامیابی کے ایک سنسنی خیز نئے دور کے آغاز پر ہیں۔ تبدیلی کی ایک لہر ملک میں بہہ رہی ہے۔ سورج کی روشنی پوری دنیا پر پڑ رہی ہے، اور امریکہ کے پاس پہلے سے کہیں زیادہ اس موقع کو حاصل کرنے کا موقع ہے۔

سنہری "تو کیا یہ امریکہ کے لیے؟" بابل کا زوال "ہوگا؟ یا پھر "سویرا

یافتہ ایمان داروں کی نمائندگی کرتی ہیں جن کی زندگیوں میں روح القدس ہے اور اس لیے وہ خداوند سے ملنے کے لیے تیار ہیں (بائبل میں تیل روح القدس کی علامت ہے)۔ جن کے پاس تیل نہیں ہے وہ نجات یافتہ ایمان دار نہیں ہیں، اگرچہ وہ برائے نام مسیحی ہو سکتے ہیں۔ جب خداوند آئے گا، تو وہ خود کو بند دروازے پر دستک دیتے ہوئے باہر پائیں گے اور آنے والی بادشاہی کی خوشی میں داخل ہونے سے قاصر ہوں گے۔ آپ بند دروازے پر دستک نہیں دینا چاہتے۔ اس لیے ابھی خداوند کی حضوری میں کھلے دروازے سے داخل ہوں:

یسوع نے اُن سے پھر کہا، "یقین جانو، میں تم سے کہتا ہوں، میں بھیڑوں کا دروازہ ہوں۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے وہ سب چور اور ڈاکو ہیں، لیکن بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی۔ میں ہی دروازہ ہوں۔ اگر کوئی میرے وسیلے سے اندر داخل ہو گا تو نجات پائے گا، اور اندر باہر آتا جاتا اور چراگاہ پائے گا۔ چور صرف چوری کرنے، قتل کرنے اور تباہ کرنے آتا ہے۔ میں اس لیے آیا ہوں کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔"

یوحنا 10:7-10



بیگل کا نظریہ، مارکسزم اور انسان کی فطرت

اس طرز فکر میں، سب سے پہلے ہوتی ہے، (A خیال، قوت) تھیسس مخالف خیال، (جسے اینٹی تھیسس چیلنج کرتی ہے۔ ان دونوں (B قوت کے تصادم کے نتیجے میں جنم (C نیا خیال، قوت) سنتھیسس لیتا ہے۔

مارکسسٹوں نے اسی تصور کو لے کر (Dialectical Materialism) "جدلیاتی مادیت" کا نظریہ پیش کیا۔ (خیال، قوت) ان کے مطابق، تھیسس سرمایہ داری (یعنی فیکٹری اور A) جاگیردار طبقہ) ہے، جسے اینٹی (B خیال، قوت) تھیسس یعنی سوشلزم (مزدور اور کسان طبقہ) چیلنج کرتا ہے۔ اس تصادم کے (خیال، قوت) نتیجے میں سنتھیسس ایک کمیونسٹ معاشرہ بنتا ہے۔ (C)

مارکسسٹ نظریے کے مطابق، مزدور اور کسان انقلاب برپا کر کے

سرمایہ داری کو ختم کرتے ہیں، لیکن حقیقت میں یہ نظریہ ناکام ثابت ہوا، کیونکہ انسان کی فطرت میں گناہ کا عنصر موجود ہے۔ نتیجتاً، "پرولتاریہ کی آمریت" (Dictatorship of the Proletariat) کمیونسٹ پارٹی کی آمریت قائم ہو گئی، جس میں مزدور اور کسان خود ظلم کا شکار بن گئے۔

یوگوسلاویہ کی کمیونسٹ حکومت میں دوسرے اہم ترین عہدیدار (Milovan Djilas) نے 1957 میں "The New Class" نامی کتاب لکھی، جس میں انہوں نے واضح کیا کہ کمیونسٹ حکمران خود کو ایک نئی اشرافیہ میں بدل چکے تھے۔ وہ پہلے سماجی برابری اور انصاف کے داعی تھے، لیکن اقتدار میں آ کر طاقت، دولت اور کنٹرول کے حریص بن گئے اور اپنی مراعات اپنی اولاد کو منتقل کرنے لگے۔

جیلاس نے نتیجہ اخذ کیا کہ انسانی فطرت میں کوئی بنیادی خرابی ہے جو اسے خود غرض بنا دیتی ہے اور وہ دوسروں کا استحصال کرتا ہے۔ اس نظریے کے باعث، انہیں کمیونسٹ حکومت میں مخالفت اور جلاوطنی کا سامنا کرنا پڑا۔

کمیونزم، انسانی فطرت اور بائبل

جیلاس کی کتاب کا مجھ پر گہرا اثر ہوا جب میں 1960 کی دہائی میں انتہائی بائیں بازو کی سیاست میں دلچسپی لے رہا تھا، مسیحی بننے سے پہلے۔ میں نے بائبل کی اس تعلیم سے اس کا تعلق جوڑا کہ انسانی مسائل کی جڑ گناہ کی فطری حالت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمیونسٹ انقلاب آزادی اور برابری کے نعرے لگا کر آتا ہے، مگر اس کا نتیجہ ہمیشہ آمریت اور جبر کی صورت میں نکلتا ہے۔

جارج اورویل کی مشہور کتاب اسی حقیقت کی ایک "اینمل فارم" درست عکاسی کرتی ہے کہ کمیونسٹ انقلاب وہ سب کچھ الٹا کر دیتا ہے جو وہ وعدہ کرتا ہے اقتدار اور مراعات کچھ مخصوص لوگوں کو حاصل ہو جاتی ہیں اور باقی عوام نئے انداز کی غلامی میں جکڑ دیے جاتے ہیں۔

کیا ٹرمپ کا انقلاب بھی ناکام ہوگا؟

ظاہر ہے کہ ٹرمپ کمیونسٹوں کے بالکل برعکس ہیں، لیکن کیا ان کا انقلاب بھی وہی نتائج پیدا کرے گا، جو کمیونزم نے کیے؟

میرا خیال ہے کہ ایسا ہی ہوگا، اور اس کی وجہ وہی انسانی گناہ کی فطرت ہوگی، جس نے کمیونسٹ انقلاب کو ناکام بنایا۔ مزید برآں، بائبل کے مطابق دنیا کے نظام پر شیطانی اثر و رسوخ بڑھتا جائے گا، خاص طور پر جب ہم آخری زمانے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

ٹرمپ اور گلوبل ایلٹیٹ کا ٹکراؤ

ٹرمپ کا اقتدار سنبھالنا بائیں بازو کے گلوبلسٹ ایجنڈے کے خلاف ایک رد عمل کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جسے ڈیپ اسٹیٹ (Deep State) کہا جاتا ہے۔ میں نے 2023 (State) عالمی "میں اپنی ایک تحریر میں اس "حکومت کا افق پر ظہور موضوع پر لکھا تھا۔

عالمی سطح پر، یہ ایجنڈا اقوام متحدہ اور ورلڈ "کے" ایجنڈا 2030 "اکنامک فورم کے" گریٹ ری سیٹ...منصوبے کے ساتھ جڑا ہوا ہے

LEFT / GLOBALIST, IN FAVOUR OF:	RIGHT / NATIONALIST, IN FAVOUR OF:
INTERNATIONALISM / UN / WEF / EU +	NATIONALISM / MAGA / BREXIT
MULTICULTURALISM / MULTI FAITH	ONE WAY TO GOD
LIBERAL CHRISTIAN / HUMANIST NEW AGE	FUNDAMENTAL CHRISTIAN
PRO IMMIGRATION / ANTI RACIST	AGAINST MASS IMMIGRATION
WOKES / LGBT / ABORTION	TRADITIONAL FAMILY / ANTI WOKES
SUPPORT NET ZERO / CLIMATE CHANGE	CLIMATE SCEPTIC
ANTI ZIONIST / PRO PALESTINIAN	PRO ISRAEL / ZIONIST
DIVERSITY AGENDA / WORLD GOVERNMENT	NATIONAL IDENTITY / SECURE BORDERS
USE TECHNOLOGY TO CONTROL PEOPLE	ALSO USE TECHNOLOGY TO CONTROL?

، جس کا مقصد (Reset) "ری سیٹ"

کیا ٹرمپ امریکہ میں نیا عالمی نظام لا رہے ہیں؟

انتخابات سے پہلے کچھ مسیحی رہنماؤں نے پیشگوئی کی کہ ٹرمپ ایک نیا "نیو ورلڈ آرڈر" لائیں گے، جس میں مسیحیت حکمران ہوگی۔ نیوز کی ایک رپورٹ کے NBC مطابق، بعض شخصیات نے ٹرمپ کی حیات کو خدا کے منصوبے کی تکمیل اور "مسیحی حکمرانی" کی عالمی شروعات قرار دیا۔

مشہور مذہبی رہنما ڈچ شیٹس نے ٹرمپ کی (Dutch Sheets) "تیسری عظیم بیداری" جیت کو قرار (Third Great Awakening) دیا، جو ان کے مطابق دنیا بھر میں ایک مسیحی احیاء کی شروعات ہوگی۔

ٹرمپ، پاؤلا وائٹ اور جھوٹی خوشحالی کا نظریہ

Paula (Paula) ٹرمپ نے پاؤلا وائٹ کو وائٹ ہاؤس کا روحانی (White) مشیر مقرر کیا ہے۔ یہ خاتون دو بار "خوشحالی کا انجیل" طلاق یافتہ اور کی داعی (Prosperity Gospel) ہیں، جس کے مطابق جو جتنا زیادہ دولت خدا کے نام پر چرچ کو دے گا، اتنی ہی زیادہ دولت اور برکت پائے گا۔

گریٹ ری سیٹ اور عالمی کنٹرول

کا (Great Reset) گریٹ ری سیٹ مقصد بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے مختلف ممالک پر کنٹرول حاصل کرنا ہے، جیسے کہ ماحولیاتی تبدیلی کے معاہدے، اقوام متحدہ کا امیگریشن معاہدہ، اور عالمی ادارہ کا وبائی معاہدہ۔ اس (WHO) صحت کے علاوہ، یہ طاقتیں ٹیکنالوجی کے ذریعے انسانوں پر کنٹرول مسلط کرنا چاہتی ہیں، جو بائبل کی پیشگوئی کے (Mark of the Beast) "دجال کے نشان" مطابق کی سمت ایک قدم ہوگا۔ یہ نشان لوگوں کی خرید و فروخت کی صلاحیت کو محدود کرے گا، جس سے وہ سماجی طور پر بے بس ہو جائیں گے (مکاشفہ 18-15:13)۔

ریپبلکنز اور نئی MAGA جدلیاتی کشمکش

MAGA (Make America Great Again) ریپبلکنز اس عالمی ایجنڈے کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جسے ہم پیگل کے جدلیاتی اصول کی ایک نئی شکل کہہ سکتے ہیں، جہاں تھیسس اور اینٹی تھیسس کی کشمکش سے ایک نیا سنتھیسس جنم لے رہا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کے معاہدے، اقوام متحدہ کے نقل مکانی کے معاہدے، اور عالمی ادارہ صحت کے وبائی امراض کے معاہدے یہ بین الاقوامی معاہدے ہیں جن کے ذریعے مختلف ممالک مشترکہ مقاصد کے لیے تعاون کرتے ہیں۔

(Mark of the Beast) حیوان کا نشان بائبل کی پیش گوئی: (Beast) میں ایک علامت ہے جو لوگوں پر کنٹرول کی نشاندہی کرتی ہے۔

MAGA ریپبلکنز (MAGA Republicans) امریکہ میں ایک سیاسی تحریک ہے جو موجودہ عالمی نظام کو تبدیل کرنا چاہتی ہے۔

بمقابلہ ردِ مقالہ (thesis) مقالہ ایک فلسفیانہ (antithesis) تصور ہے جس میں دو متضاد خیالات ایک نئی ترکیب کی طرف لے جاتے ہیں۔

دو متضاد (synthesis) ترکیب خیالات کا ملاپ ہے۔

گریٹ ری سیٹ، بائبل کی پیشگوئیاں اور ٹرمپ کی قیادت

موسمیاتی تبدیلی کے معاہدوں، اقوام متحدہ کے نقل مکانی کے معاہدے اور عالمی ادارہ صحت کے وبائی امراض کے معاہدے جیسے بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے قوموں پر کنٹرول حاصل کرنا ہے۔ وہ انسانیت پر کنٹرول لانے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال بھی کرنا چاہتے ہیں، ایسے اقدامات کے ساتھ جو حیوان کے نشان کی بائبل کی پیش گوئی کے مطابق ہوں۔ یہ لوگوں کی خرید و فروخت اور اس طرح معاشرے میں کام کرنے کی صلاحیت کو کنٹرول کرے گا (دیکھیں مکاشفہ 18-15:13)۔

MAGA ریپبلکنز (MAGA thesis) مقالہ (thesis) کے (antithesis) بمقابلہ ردِ مقالہ جدلیاتی عمل کے ایک نئے ورژن میں اس کو ختم کرنا چاہتے ہیں، جو کی (synthesis) ایک نئی ترکیب طرف لے جاتا ہے۔

وضاحت:

سے مراد: (Reset) "ری سیٹ" ایک ایسی عالمی تحریک ہے جو بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے قوموں پر کنٹرول حاصل کرنا چاہتی ہے۔

موجود ہے، جس سے وہ اسے کنٹرول کر رہے ہیں۔

نتیجہ

ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ کچھ لوگ اسے مسیحی احیاء کی امید کے طور پر دیکھتے ہیں، جبکہ دوسرے اسے خطرناک انتشار کا پیش خیمہ سمجھتے ہیں۔ مگر بائبل کے مطابق، آخری دنوں میں دنیا پر دجال کی حکمرانی ہوگی، نہ کہ کسی مسیحی حکومت کی۔

یہ صورتحال مسلسل بدل رہی ہے، اور دیکھنا یہ ہے کہ آنے والے دنوں میں دنیا کس سمت جاتی ہے۔

ٹرمپ کی معاشی پالیسیوں پر تبصرہ شیفلڈ یونیورسٹی کے پروفیسر رچرڈ مرفی کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی یعنی (MADA) "حکومت کو" میڈا "Make America Dysfunctional Again" کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ ان کے مطابق، "ٹرمپ کے اقدامات معاشی طور پر بے ربط ہیں، وہ کبھی محصولات (ٹیکس) بڑھاتے ہیں اور کبھی کم کر دیتے ہیں، ٹیکس کے نظام سے کھیل رہے ہیں اور اپنی حکومت کی فعالیت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان کے اقدامات کے پیچھے کوئی منصوبہ

بعد میں، زیلنسکی نے ٹرمپ کے تجویز کردہ امن معاہدے کو قبول کیا، جس میں امریکہ کو یوکرین کے قیمتی معدنی ذخائر تک رسائی دی گئی، تب جا کر ٹرمپ نے یوکرین کی مدد بحال کی۔

کیا ٹرمپ روسی جاسوس ہے؟

بعض افواہوں کے مطابق، روس کے پاس ٹرمپ کے خلاف حساس مواد موجود ہے، جو اس وقت اکٹھا کیا گیا جب وہ 1980 کی دہائی میں روس کا دورہ کر چکا تھا۔

افسر النور KGB ایک سابق نے (Alnur Mussayev) موسائیف دعویٰ کیا

KGB میں، میں ماسکو میں 1987" کے چھٹے شعبے میں کام کر رہا تھا، جس کا کام مغربی کاروباری شخصیات کو جاسوسی کے لیے بھرتی کرنا تھا۔ اسی سال، ہماری ایجنسی نے 40 سالہ امریکی تاجر ٹونلڈ ٹرمپ کو کوڈ نام 'کراسنوو' کے تحت بھرتی کیا۔ (Krasnov)

چونکہ جاسوسی کی دنیا مبہم ہوتی ہے، ہم اس کی تصدیق نہیں کر سکتے، مگر ٹرمپ کے مخالفین اکثر یہ الزام لگاتے ہیں کہ روس کے پاس ٹرمپ کے خلاف کوئی نہ کوئی مواد

بدکاری کی زندگی گزاری ہے اور اس پر ندامت کا کوئی نشان نہیں۔

یہ سب سچے مسیحی کردار کے برعکس ہے۔ اگرچہ کچھ لوگ کہیں گے کہ ٹرمپ پرانے نظام کو توڑ رہا ہے، مگر اگر وہ خدا کی رہنمائی کے بغیر ایسا کر رہا ہے، تو جو نیا نظام بنے گا، وہ پہلے سے بھی بدتر ہوگا۔

یوکرین جنگ اور ٹرمپ کا روس نواز رویہ

ٹرمپ یوکرین میں امن قائم کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، مگر حقیقت میں وہ پیوٹن کے پروپیگنڈے کو دہراتے ہیں۔ انہوں نے

یوکرین پر جنگ شروع کرنے کا الزام لگایا۔

قرار (dictator) زیلنسکی کو آمر دیا۔

اقوام متحدہ میں روس اور شمالی کوریا کے ساتھ مل کر یوکرین کے خلاف ووٹ دیا۔

فروری 2025 میں وائٹ ہاؤس میٹنگ کے بعد یوکرین کو اسلحہ کی سپلائی روک دی۔

پاؤلا وائٹ نے ایک موقع پر کہا تھا ٹرمپ کو انکار کرنا، خدا کو انکار "۔ اس طرح "کرنے کے مترادف ہے کی باتیں ٹرمپ کو خوش کرتی ہیں، کیونکہ وہ خود غرور اور خود پرستی کا شکار ہیں۔

لیکن خوشحالی کا نظریہ بائبل کے برعکس ایک جھوٹا عقیدہ ہے۔ بائبل کے مطابق، یسوع مسیح کی آمد ثانی سے پہلے ایک زبردستی کا مسیحی انقلاب نہیں آئے گا، بلکہ دجال دنیا پر مکاشفہ 13)۔ غلبہ حاصل کرے گا

کیا ٹرمپ دجال ہے؟

ٹرمپ دجال نہیں ہے، مگر اس کی شخصیت مسیحی اصولوں سے بہت دور ہے۔ وہ

ہے۔ (arrogant) متکبر

ہے۔ (self-centered) خود پسند

(boastful) شیخی بگھارنے والا ہے۔

مخالفین کا مذاق اڑاتا ہے اور اختلاف برداشت نہیں کرتا۔

سچ کو توڑ مروڑ کر پیش کرتا ہے تاکہ اپنی کامیابیوں کو بڑا دکھا سکے۔

کنٹرول کا نیا نظام اور بائبل پیش گوئیاں
اگر ہم ان تمام چیزوں کو جوڑیں تو ایک ایسے تکنیکی معاشرتی کنٹرول کی طرف پیش رفت ہو رہی ہے، جس میں پیسہ، بنیادی سہولیات، اور روزمرہ کی زندگی شامل ہے۔ اس کا استعمال حکومت اس بات کے لیے کر سکتی ہے کہ لوگوں کو نظام میں شامل کیا جائے یا باہر نکال دیا جائے۔

یہ منظر نامہ مکاشفہ 18:13-11 میں بیان کردہ "666 کے نظام" سے ملتا جلتا ہے، جہاں کوئی بھی خرید و فروخت نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ (Mark of the Beast) "جانور کا نشان" نہ لے، جو کہ اس نظام کا (Antichrist) "جانور کے سامنے" لازمی جزو ہوگا۔ بائبل کی رو سے، یہ نشان لینے کے لیے انسان کو کے سامنے (Antichrist) "جانور جھکنا پڑے گا۔

یہ تمام حالات بائبل پیش گوئیوں کی روشنی میں آنے والے خطرناک وقت کی نشاندہی کرتے ہیں، جہاں حکومت اور معیشت پر ایک عالمی کنٹرول کا نظام مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کر سکیں گے، جو زندگی کے ہر پہلو کو بدل کر رکھ دے گی، چاہے وہ سوشل سیکیورٹی ہو، ٹیکس کا نظام ہو، یا صحت عامہ تک رسائی ہو۔

کا کردار (AI) مصنوعی ذہانت ٹرمپ نے صدر بنتے ہی امریکہ میں کے بنیادی (AI) مصنوعی ذہانت ڈھانچے کے لیے 500 ارب ڈالر جاری کیے اور بائیڈن کے 2023 کے ایگزیکٹو آرڈر کو منسوخ کر دیا، کے خطرات کو کم کرنے AI جو کے لیے بنایا گیا تھا۔ بائیڈن کے حکم ڈویلپرز کو اپنے AI نامے کے تحت سسٹمز کے حفاظتی ٹیسٹ کے نتائج حکومت کو فراہم کرنا لازمی تھا، کے ممکنہ نقصانات کو روکا AI تاکہ AI جا سکے۔ اس فیصلے کا مقصد اور روبوٹس کے انسانی ملازمتوں پر ممکنہ قبضے کے خطرے کو کم کرنا تھا۔

کے سی ای او سیم آلتھمن AI اوپن کے مطابق، "ہمیں اب یقین ہے کہ ہم (AGI) مصنوعی عمومی ذہانت بنانے کا طریقہ جان چکے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہمیں توقع ہے ایجنٹس باضابطہ AI کہ 2025 میں طور پر کام کا حصہ بن جائیں گے اور کمپنیوں کی پیداوار کو نمایاں طور پر بدل دیں گے۔"

ڈیجیٹل معیشت اور کنٹرول کا نیا نظام دوسری طرف، شاید ایک خفیہ منصوبہ چل رہا ہے، جو عالمی حکومت کے نظام کی طرف ایک اور قدم ہے۔ 6 مارچ کو وائٹ ہاؤس سے جاری ایک بیان میں کہا گیا: صدر ٹونڈ ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت ایک اسٹریٹجک ہٹ کوائن ریزرو اور امریکی ڈیجیٹل اثاثہ (Digital Asset Stockpile) ذخیرہ قائم کیا جائے گا، تاکہ امریکہ کو سرکاری ڈیجیٹل معیشت میں عالمی رہنما بنایا جا سکے۔ صدر ٹرمپ نے وعدہ کیا ہے کہ امریکہ کو 'دنیا کا 'گریٹو دارالحکومت' بنایا جائے گا۔

اسی دوران، ایک اور ای میل میں دعویٰ کیا گیا کہ ایلون مسک کی قیادت میں "ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ نے پہلا مکمل (DOGE) ایفیشنسی "ڈیجیٹل ریٹائرمنٹ" عمل شروع کر دیا ہے، جو امریکہ میں ایک بڑی معاشی تبدیلی کا نقطہ آغاز ہوگا۔ ایلون اور ٹرمپ کے منصوبے کا ایک حصہ زیادہ تر نظر انداز کر دیا گیا ہے، جو "سیکشن 4" میں چھپا ہوا تھا، جس کے تحت حکومت میں "نئے سافٹ ویئر کی جدید کاری" کا آغاز کیا جائے گا، جو پورے وفاقی نظام میں نافذ ہوگا۔ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم بنائے گا جہاں ایلون مسک اپنی سب سے بڑی تکنیکی جدت متعارف

نہیں، سوائے افراتفری پیدا کرنے کے۔ لیکن اس افراتفری سے وہ کیا چاہتے ہیں؟ کیا یہ موقع سرمایہ داروں کو اثاثے ہتھیانے کا موقع دینے کے لیے بنایا جا رہا ہے، تاکہ وہ اس بحران کا فائدہ اٹھا کر بے پناہ دولت حاصل کر سکیں، جیسا کہ پیوٹن کے روس میں ہوا؟ یا پھر وہ جمہوریت کو مکمل طور پر تباہ کرنا چاہتے ہیں؟ ان کے رویے سے یہی دو منطقی نتائج اخذ کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن شاید ہمیں منطق پر غور ہی نہ کرنا چاہیے، شاید ٹرمپ خود ہی ایک غیر متوازن شخصیت ہیں جو ایک غیر متوازن معیشت بنا رہے ہیں، جس سے ایک غیر متوازن "ریاست وجود میں آئے گی۔"

معاشی بدحالی کی علامات امریکہ میں پہلے ہی معاشی بدحالی کے آثار نمایاں ہو چکے ہیں۔ امریکی بینک بڑی تعداد میں بند ہو رہے ہیں، اسٹاک مارکیٹ نیچے جا رہی ہے، اور مالی بحران کی پیش گوئی کی جا رہی ہے۔ ایک آن لائن تبصرے میں کہا گیا، "یہ بغاوت ہے، ایک انقلاب، امریکہ پر زبردستی قبضہ۔ ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے ساتھی قوانین اور آئین کو توڑ رہے ہیں تاکہ ملک کے نظام کو مکمل طور پر تبدیل کر سکیں، اس سے پہلے کہ سپریم ان کے اقدامات (SCOTUS) کورٹ "کو روکے۔"

اچانک ایک بڑے معاشی زوال میں تبدیل ہو جائے گا۔

کیا دنیا بھر میں بابل کا زوال ہونے والا ہے؟
مکاشفہ 18:1-10 میں کہا گیا ہے

بابل، وہ عظیم شہر گر گیا! وہ "شیطانوں کا مسکن بن گیا، ہر ناپاک روح اور پلید پرندوں کا ٹھکانہ بن گیا"

زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ بدکاری کی اور دنیا کے سوداگروں نے اس کی عیش و عشرت سے دولت کمائی۔

مگر اب اس پر ایک ہی دن میں قہر، ماتم، قحط اور آگ نازل ہوگی، کیونکہ خداوند قادر مطلق اس کا "انصاف کرے گا۔"

خدا ہمیں بابل سے نکلنے کے لیے بلا رہا ہے۔

ہمیں دنیاوی نظام میں رہتے ہوئے اپنے کاروبار، ملازمت، خرید و فروخت اور دیگر کام کرنے پڑتے ہیں، لیکن ہمیں خدا سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں اس کے گناہ آلود اثرات سے محفوظ رکھے۔

مسیحی ہونے کے ناطے، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

بائبل کی وارننگ

جب خدا کسی قوم پر اپنا عذاب نازل کرتا ہے، تو سب سے پہلے وہ اس کی معیشت کو تباہ کرتا ہے۔

حزقی ایل 16:49-50 میں لکھا ہے

یہ تھا تیری بہن سدوم کا گناہ: تکبر، "روٹی کی فراوانی اور فارغ البالی۔ مگر وہ مسکینوں اور محتاجوں کا ہاتھ مضبوط نہ کر سکی۔ وہ مغرور ہو گئیں اور انہوں نے میرے حضور مکروہ کام کیے، اس لیے میں نے انہیں مٹا دیا۔"

کیا امریکہ سدوم سے بھی زیادہ گناہ گار ہو چکا ہے؟
ولکرسن کہتے ہیں کہ اگر حزقی ایل نبی آج کے امریکہ کو دیکھتے، تو وہ چیخ اٹھتے

اے امریکہ، تو سدوم سے بھی زیادہ "بدتر ہو چکا ہے"
خدا تیری معیشت کو تباہ کر دے گا، "کیونکہ اس نے ان تمام قوموں کو عاجز کر دیا ہے جو اس سے روگردانی کرتی ہیں۔"

کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ 1998 کے بعد کچھ نہ ہوا، لیکن ولکرسن نے وقت کا تعین نہیں کیا تھا۔ انہوں نے صرف اتنا کہا کہ خوشحالی کا دور

میں، ٹیوڈ ولکرسن نے اپنی 1998 امریکہ کی آخری پکار: مالی "کتاب

میں ایک "تباہی کے دہانے پر پیشگوئی کی تھی۔ اس کتاب میں انہوں نے کہا کہ امریکہ پر ایسی آفت آنے گی جو پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دے گی، کیونکہ یہ قوم صرف زبانی خدا کا نام لیتی ہے، مگر زمین پر بدترین گناہوں کو فروغ دیتی ہے۔

کتاب کے پچھلے سرورق پر ولکرسن لکھتے ہیں

امریکہ کو اپنی آخری پکار دی جا "رہی ہے۔"

نیویارک کے ایک اخبار میں ایک کارٹون شائع ہوا، جس میں "ٹائیٹنک" جہاز کو روانہ ہوتے دکھایا گیا۔ جہاز کا نام بدل کر رکھ دیا گیا تھا اور "امریکی معیشت" اس کے اوپر یہ الفاظ درج تھے اس جہاز کو خدا بھی نہیں ڈبو "اسکتا"

لیکن یہ "امریکن ڈریم" ایک "امریکن یہ سب! نائٹ میر" میں بدل جائے گا اچانک اور بغیر کسی انتباہ کے ہوگا، اور کوئی یہ سمجھ نہیں پائے گا کہ یہ کیسے اور کیوں ہوا۔ بازاروں میں صرف بیچنے والے ہوں گے، خریدنے والا کوئی نہ ہوگا۔

یہ سب کہاں جا رہا ہے؟
دو امکانات ہیں

اگرچہ ڈونلڈ ٹرمپ عالمی نظام کو درہم برہم کرنے والا معلوم ہوتا ہے، لیکن وہ درحقیقت اس کے قیام کی ایک اور کڑی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے اقدامات دنیا کو مکاشفہ 13 میں بیان کردہ 666 کے نظام کے قریب لے جا سکتے ہیں، جو ایک نیا "نیو ورلڈ آرڈر" تشکیل دے گا۔

دوسری صورت میں، ٹرمپ کی پالیسیاں امریکہ کے زوال کا سبب بن سکتی ہیں، جس سے وہ عالمی امور میں مرکزی کردار ادا کرنے کے قابل نہ رہے گا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ بائبل کی پیشگوئیوں میں امریکہ کا کوئی ذکر نہ ہونا اسی حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے۔ بائبل میں شمال، جنوب اور مشرق کے بادشاہوں کا ذکر ہے، لیکن مغرب کا کوئی حوالہ نہیں۔

کیا امریکہ مکاشفہ 18 میں بیان کردہ "بابل کے زوال" جیسی تباہی کا شکار ہوگا؟

اداروں، میڈیا، عدلیہ اور پولیس کے ذریعے عام کیے جا رہے ہیں۔

جرم

جیسا کہ میں نے اپنے پچھلے مضمون میں لکھا، امریکہ میں اس کے خلاف ردعمل موجود ہے، مگر برطانیہ میں ایسا نہیں۔ یہاں جو کوئی بھی اس تنوع کے ایجنڈے کی مخالفت کرتا ہے، اسے امتیازی سلوک اور ملازمت سے برطرفی جیسے نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

مثلاً، ایک عیسائی اسکول کی کارکن کرسٹی بیگز کو اس وقت ملازمت سے نکال دیا گیا، جب انہوں نے فیس بک پر ایک پوسٹ شیئر کی، جس میں پرائمیری اسکول کے طلباء کو تعلقات سکھانے کے LGBT منصوبے پر تنقید کی گئی تھی۔

اسی طرح فروری 2025 کے "ہارٹ" اخبار میں گوزن سوئڈاگ کے کیس کو نمایاں کیا گیا، جنہیں ایک کیتھولک اسکول سے صرف اس وجہ سے نکال دیا گیا کہ انہوں نے انسٹاگرام پر شادی سے متعلق عیسائی عقائد کا اظہار کیا تھا۔ اخبار نے تبصرہ کیا

عیسائیت کے روایتی عقائد کے "مطابق شادی پر یقین رکھنا اسکولوں میں عملی طور پر ممنوع ہو چکا ہے۔ ایک عیسائی اسکول ورکر کی

خدا ہمیں بابل کے اثرات سے بچائے اور ہمیں اپنی سچائی پر ثابت قدم رکھے! آمین۔



اقوام متحدہ کی چوتھی کمیٹی (خصوصی سیاسی و نوآبادیاتی امور) نے 6 نومبر کو اعلان کیا کہ اس نے ایک قرارداد منظور کر لی ہے جس کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے بیانیے کو روکنے کے لیے میڈیا کے ساتھ شراکت داری قائم اور مستحکم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے عالمی مواصلات کے شعبے کو استعمال کیا جائے گا۔

اس منصوبے کے تحت ٹیکنالوجی کے ذریعے عوامی رائے کی نگرانی کے ایک نئے نظام کو متعارف کرایا جائے گا، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ عوام میں فروغ پانے والے خیالات عالمی طرز حکمرانی اور تنوع، (Diversity, Equity, and Inclusion) مساوات اور شمولیت کی پالیسی سے مطابقت رکھتے ہوں۔

یہ پالیسی ایک نئی سیکولر مذہبیت کی شکل اختیار کر چکی ہے، جس کے اپنے اعلیٰ پیشوا، سخت عقائد، سزائیں اور مخالفین کے اخراج کے کے "ووک ازم" اصول موجود ہیں۔ نام سے معروف اس نظریے نے ایسے خیالات کو رائج کر دیا ہے، جو پہلے ناقابل قبول سمجھے جاتے تھے، لیکن اب حکومت، تعلیمی

بدی سے پاکیزہ زندگی گزاریں دور رہیں اور راستبازی اختیار کریں۔

تاکہ ہم خدا سے حکمت مانگیں پہچان سکیں کہ دنیا میں کیا اچھا ہے اور کیا برا۔

آخری زمانے میں تیاری کریں عام ضروریات زندگی حاصل کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

جب خوشخبری پر نظر رکھیں یہ چیزیں ہونے لگیں تو گھبرانے کے بجائے خوش ہوں، کیونکہ یسوع مسیح جلد واپس آنے والے ہیں!

پولوس نے ططس کو لکھا

خدا کا فضل جو نجات بخشتا ہے، " سب انسانوں پر ظاہر ہوا ہے۔ وہ ہمیں سکھاتا ہے کہ بے دینی اور دنیاوی خواہشوں سے انکار کریں اور اس موجودہ زمانے میں پرہیزگاری، راستبازی اور خدا پرستی کے ساتھ زندگی گزاریں۔ ہم اس مبارک امید، یعنی اپنے عظیم خدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے جلالی ظہور کے منتظر رہیں، جس نے ہمیں چھڑانے ططس) "کے لیے اپنی جان دی۔

(14:2:11)

سازی کے تحت کاروباری اداروں کو یہ ذمہ داری سونپی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے گاہکوں کی بات چیت کی نگرانی کریں اور اگر کسی بات سے کسی ملازم کو "ہراسانی" محسوس ہو تو قانونی کارروائی کی جا سکے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ کسی جیسے دفتر، پب، (عوامی مقام ریسٹوران یا سوشل میڈیا) میں کسی سے گفتگو کر رہے ہیں اور کوئی تیسرا شخص آپ کی باتوں سے ناراض ہو جاتا ہے، تو آپ پر قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔

نئے خبردار کیا "EHRC"

اس قانون کی غلط تشریح کے "نتیجے میں آزادی اظہار پر غیر ضروری پابندیاں لگ سکتی ہیں، کیونکہ کاروبار قانونی مسائل سے بچنے کے لیے غیر معمولی سخت اقدامات اٹھا سکتے ہیں۔"

"کیا مسیحی پیغام بھی "جارحانہ" ہے؟ (Offensive)"

چونکہ کلیسا (چرچ) بھی ایک عوامی مقام ہے، اس لیے اس قانون کے تحت ایسے مسیحی مبلغین کو بھی سزا دی جا سکتی ہے جو کسی ایسے عقیدے کی تبلیغ کریں جو کسی کو ناگوار گزرے۔

وہ مسیحی جو بائبل پر یقین رکھتے ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ میں ہی "یسوع مسیح کا فرمان راستہ، سچائی اور زندگی ہوں، اور میرے بغیر کوئی باپ کے یوحنا (14:6) "پاس نہیں آ سکتا حقیقی ہے۔"

وہ لوگ جو روایتی اقدار پر قائم ہیں، خاص طور پر یہ یقین رکھتے ہیں کہ شادی صرف مرد اور عورت کے درمیان ہوتی ہے۔ اسی طرح وہ افراد جو یہ مانتے ہیں کہ زندگی کا آغاز رحم مادر میں نطفہ بننے سے ہوتا ہے اور اس لیے اسقاط حمل (Abortion) غلط ہے۔

آزادی اظہار پر خطرناک پابندیاں

نیوز نے ایک تشویشناک تجویز GB پر روشنی ڈالی:

ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ لیبر "پارٹی کی مجوزہ مزدوروں کے حقوق سے متعلق اصلاحات کے نتیجے میں پیز کو گاہکوں پر یہ پابندی لگانی پڑ سکتی ہے کہ وہ مذہب اور صنفی تبدیلی جیسے متنازع "موضوعات پر گفتگو نہ کریں۔"

برابری اور انسانی حقوق کمیشن نے تنبیہ کی کہ نئی قانون (EHRC)

کو ہوا دینے کا مجرم قرار دے کر "خاموش کر دیا گیا۔" نتیجتاً، یہ معصوم لڑکیاں ظلم سہتی رہیں، جبکہ متعلقہ ادارے خاموش "تماشائی بنے رہے۔"

چار مختلف بلدیاتی کونسلوں نے ایک ایسی تعریف کی منظوری دی، جس "ایشیائی گرومنگ گینگز" کے مطابق کی اصطلاح کو نسل پرستانہ قرار دے دیا گیا۔

یہ نتیجہ نکالنا مشکل نہیں کہ ان بے بس لڑکیوں کو "کثیر الثقافتی پالیسی" کی قربانی بنا دیا گیا۔ اور جو لوگ اس حقیقت کو بے نقاب کرنے کی کوشش کر رہے تھے، انہیں ایک "کفر" کے مرتکب افراد سمجھ کر خاموش کر دیا گیا۔

(Political) سیاسی درستی کے نام پر (Correctness)

ہم دیکھتے ہیں کہ کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں کسی بھی صورت میں ناراض نہیں کیا جا سکتا، خاص طور کمیونٹی اور اقلیتی LGBT پر مذاہب، بالخصوص مسلمان۔ دوسری طرف، کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں ناراض کیا جا سکتا ہے اور جن کی رائے یا مفادات کی کوئی اہمیت نہیں۔ ان میں شامل ہیں

ملازمت ختم کرنے کے فیصلے کو ملازمت کے ٹریبونل نے بھی برقرار رکھا۔

رہزن گروہوں کا اسکیڈل

بارٹ" اخبار نے برطانیہ میں "یعنی منظم جرائم ("گرومنگ گینگز" پیشہ گروہوں) کے اسکیڈل پر بھی ایک مضمون شائع کیا، جن میں زیادہ تر ایشیائی مسلم افراد شامل تھے۔ ان گروہوں نے شمالی انگلینڈ کے شہروں میں کم عمر سفید فام لڑکیوں کا استحصال کیا اور انہیں جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا، لیکن حکام نے ان کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کی۔

اخبار نے اس ناکامی کی وجوہات بیان کرتے ہوئے لیبرل نظریات اور کی (کثیر الثقافتی) ملٹی کلچرلزم پالیسی کو مورد الزام ٹھہرایا

چونکہ کثیر الثقافتی نظریہ تمام "ثقافتوں کو برابر سمجھتا ہے، اس لیے کسی بھی غیر سفید فام اقلیت پر تنقید کو نسل پرستی قرار دے دیا جاتا ہے۔"

مجرموں کی نسلی شناخت پر بات "کرنے کا خوف انصاف کی راہ میں رکاوٹ بنا۔ جو لوگ اس مسئلے پر (far-right) آواز اٹھاتے، انہیں دائیں بازو کے انتہا پسندوں کے بیانے (right)

ایک بار ایک مسیحی شخص نے کیتھولک چرچ کے باہر کھڑے ہو کر ایک "کہا،" مریم گناہ گار تھی کیتھولک شخص نے غصے میں آ کر اس کا چہرہ زخمی کر دیا۔

تکنیکی طور پر یہ سچ تھا، کیونکہ مریم نے خود تسلیم کیا کہ اسے نجات دہندہ کی لوقا (1:47)۔ ضرورت ہے

لیکن یہ غلط طریقہ تھا کیونکہ یہ کیتھولک عقائد کی براہ راست توہین کے مترادف تھا، جس سے انہیں انجیل کی طرف آنے کے بجائے مزید دور کر دیا۔

یہودیت اور مسیحیت کے درمیان تعلق

صدیوں سے، کلیسا (چرچ) نے یہودیوں کے ساتھ امتیازی سلوک اور بدسلوکی کی ہے، حالانکہ یہودیوں نے ہمیں بائبل، نجات دہندہ (یسوع)، اور خدا کی پہچان دی۔

اس کے نتیجے میں، بہت سے یہودیوں کے لیے یسوع کو قبول کرنا مشکل ہو گیا۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ یسوع مسیح سب کے لیے نجات لائے، چاہے وہ یہودی ہوں یا غیر یہودی۔

2 ہم اپنے گناہ اور کفر کے ذریعے خدا کو ناراض کرتے ہیں۔

3 یسوع اور انجیل کا پیغام ان لوگوں کو ناراض کرتا ہے جو اسے مسترد کرتے ہیں۔

دوسروں کو ناراض کرنے سے گریز

پولس رسول فرماتے ہیں

پس تم کھاؤ یا پیو، یا جو کچھ بھی کرو، سب کچھ خدا کے جلال کے لیے کرو۔ کسی کو ٹھوکر نہ دو، نہ یہودیوں کو، نہ یونانیوں کو اور نہ خدا کی کلیسیا کو۔ جیسے میں بھی سب باتوں میں سب کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہوں، نہ اپنی بھلائی چاہتا ہوں بلکہ اوروں کی، تاکہ وہ کرنٹھیوں (10:31-1) "نجات پائیں۔ (33)

پولس رسول رومیو 14 میں بھی نصیحت کرتے ہیں کہ مومنوں کو دوسروں کے جذبات کا احترام کرنا چاہیے۔

تاہم، سچائی کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔

کیا یسوع لوگوں کو ناراض کرنے سے گھبراتے تھے؟

جب ہم بائبل کو دیکھتے ہیں، تو معلوم ہوتا ہے کہ یسوع مسیح سچ کہنے میں کسی کی ناراضی کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

مثلاً، متی 15 میں یسوع اور فریسیوں (یہودی علما) کے درمیان تورات کی تفسیر پر اختلاف ہوا۔

تب شاگردوں نے یسوع سے کہا، "کیا آپ جانتے ہیں کہ فریسی آپ کی بات سے ناراض ہو گئے؟" یسوع نے جواب دیا، "جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا، وہ جڑ سے اکھاڑ دیا جائے گا۔ انہیں چھوڑ دو۔ وہ اندھوں کے رہنما ہیں، اور اگر اندھا اندھے کی رہنمائی کرے تو دونوں گڑھے میں گریں (متی 15:12-14) "گے۔"

یہ بہت سخت الفاظ ہیں، لیکن سوال یہ "کیا یہ سچ نہیں؟" ہے

"بائبل میں تین طرح کی "توہین" پائی جاتی ہے (Offence)

1 ہم دوسروں کو اپنے برتاؤ سے ناراض کر سکتے ہیں۔

انجیل کا بنیادی پیغام یہ ہے

ہم سب گناہ گار ہیں اور ہمیں اپنے "گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے۔ یسوع مسیح ہمارے گناہوں کے لیے صلیب پر قربان ہوئے اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے۔ اگر ہم ان پر ایمان نہیں لاتے، تو قیامت کے دن ہمیں خدا کے غضب کا سامنا کرنا "پڑے گا۔"

لیکن یہ پیغام کئی لوگوں کو ناگوار گزرتا ہے

حامیوں کو یہ سن کر LGBT اعتراض ہوتا ہے کہ ہم جنس پرستی خدا کی نظر میں گناہ ہے۔

وہ لوگ جو صنفی تبدیلی کو (Gender Transition) درست سمجھتے ہیں، ناراض ہو جاتے ہیں جب بائبل کہتی ہے کہ خدا نے مرد اور عورت کو الگ الگ پیدا کیا، اور اس میں تبدیلی کرنا خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔

دیگر مذاہب کے پیروکار اس وقت ناراض ہو جاتے ہیں جب مسیحی یہ کہتے ہیں کہ خدا تک پہنچنے کا واحد راستہ یسوع مسیح ہیں اور دیگر تمام مذہبی عقائد نجات نہیں دے سکتے۔

کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال (متی 23:16-21) "کرتا ہے۔"

Offence (صلیب کی توہین of the Cross)

صلیب کو قبول کیے بغیر کوئی خدا کی رضا حاصل نہیں کر سکتا۔

اور اے بھائیو، اگر میں ابھی تک "ختنہ کی تعلیم دیتا تو پھر مجھ پر ظلم کیوں ہوتا؟ تب تو صلیب کی توہین (گلثیوں 11:5) "ختم ہو جاتی۔"

کے لیے یونانی لفظ "توبین" یہاں استعمال ہوا ہے، جہاں "سکانڈالون" "Scandal" سے انگریزی کا لفظ نکلا ہے۔ (بدنامی یا رسوائی)

لیکن صلیب کیوں توہین آمیز سمجھی جاتی ہے؟

ظاہری طور پر، صلیب اذیت ناک موت کا مقام ہے۔

رومیوں کے نزدیک صلیب پر مرنے والا شخص ذلیل ترین اور گناہ گار ہوتا تھا۔

مصلوبیت (ایک Crucifixion) ظالمانہ سزا تھی، جو عام طور پر مجرموں اور باغیوں کے لیے مخصوص تھی۔

جو بھی لوگوں کو یسوع کی صلیب سے دور کرتا ہے، وہ خدا کے نزدیک ناقابل قبول ہے۔

یسوع نے فرمایا

جو کوئی ان چھوٹوں میں سے، جو مجھ پر ایمان رکھتے ہیں، کو گناہ میں گراتا ہے، اس کے لیے بہتر ہوتا کہ اس کے گلے میں چکی کا پاٹ باندھ کر سمندر میں پھینک دیا جاتا۔ افسوس دنیا پر، کیونکہ ٹھوکریں ضروری ہیں، مگر افسوس اس شخص پر جس کے ذریعہ سے ٹھوکر (متی 7-18:6) "آتی ہے"

یہاں تک کہ یسوع نے پطرس کو بھی ملامت کی جب اس نے یسوع کو صلیب پر جانے سے روکنے کی کوشش کی

پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو "بتایا کہ وہ یروشلم جانے والا ہے، جہاں بزرگ، سردار کابن اور فقہ اس پر ظلم کریں گے، اور وہ قتل کیا جائے گا، مگر تیسرے دن جی اٹھے گا۔ تب پطرس نے یسوع کو الگ لے جا کر ملامت کی: 'خدا نہ کرے، اے خداوند! یہ کبھی بھی آپ کے ساتھ نہ ہو!'

لیکن یسوع نے پلٹ کر کہا، 'دور ہو جا، اے شیطان! تو میرے لیے ٹھوکر کا سبب ہے، کیونکہ تو خدا کی باتوں

کیونکہ اگر ایک آدمی کے گناہ سے بہت سے لوگ مر گئے، تو خدا کا فضل اور یسوع مسیح کے وسیلے سے عطا ہونے والی بخشش بہت سے "لوگوں کے لیے اور زیادہ ہو گئی۔" (رومیوں 16-5:14)

ایک آدمی (آدم) کے گناہ نے پوری نسلِ انسانی کو موت کے زیرِ حکم کر دیا۔

نجات کا حل: یسوع مسیح

خدا نے پرانے عہد نامے میں گناہ کے عارضی حل دیے، لیکن حتمی نجات مسیح میں ہے۔

اور (راستبازی) ہم پر بھی لاگو کی جائے گی، جو اس پر ایمان رکھتے ہیں جس نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا، جو ہمارے گناہوں کی وجہ سے حوالہ کیا گیا اور ہماری "راستبازی کے لیے زندہ کیا گیا۔" (رومیوں 25-4:24)

یسوع مسیح کی صلیب: نجات کا مرکز

خدا کی نجات کا منصوبہ صلیب اور قیامت کے گرد گھومتا ہے۔

خدا کی توبین

انسانیت کا سب سے بڑا مسئلہ گناہ ہے، جو ایک پاک خدا کے لیے ناقابل برداشت ہے۔

خدا عادل منصف ہے، اور وہ پر "روز شیروں سے ناراض رہتا ہے۔" (زبور 7:11)

کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے "رومیوں" "جلال سے محروم ہیں۔" (3:23)

کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے، مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی (رومیوں 6:23) "ہے۔"

گناہ انسان کو خدا سے جدا کرتا ہے

پیدائش 3 میں بیان کیا گیا ہے کہ انسان نے خدا کی نافرمانی کی، جس کی وجہ سے گناہ اور موت دنیا میں داخل ہو گئے۔

پولس رسول لکھتے ہیں

آدم سے موسیٰ تک موت کا راج رہا، یہاں تک کہ ان پر بھی جو آدم کی مانند نافرمانی نہیں کر رہے تھے۔ لیکن مفت بخشش گناہ کی مانند نہیں۔

مشہور مسیحی عالم جان میک آرتھر
لکھتے ہیں:

صلیب پر چڑھانا ایک انتہائی ذلت آمیز اور دردناک سزا تھی۔ رومیوں کے نزدیک صلیب پر مرنے والے کو حقیر ترین انسان سمجھا جاتا تھا۔ یہ صرف مجرموں اور غداروں کے لیے مخصوص تھی۔

نتیجہ

انسانیت کا سب سے بڑا مسئلہ گناہ ہے، اور اس کا واحد حل یسوع مسیح کی صلیب ہے۔

جو بھی یسوع کی صلیب کو رد کرتا ہے، وہ دراصل خدا کی توہین کرتا ہے۔

یسوع پر ایمان لاؤ، اور تمہیں "گناہوں کی معافی اور ابدی زندگی" ملے گی



خدا کی نافرمانی

انسانیت کا بنیادی مسئلہ ہمارا گناہ ہے، جو ایک پاک خدا کی نظر میں گستاخی ہے۔

خدا ایک عادل منصف ہے، اور وہ "ہر روز شریروں سے ناراض رہتا (ہے)۔" (زبور 7)

کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے "جلال سے محروم ہیں۔" (رومیوں 3:23)

کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے، "مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی (ہے)۔" (رومیوں 6:23)

انسان کی گناہ آلود فطرت ہمیں ہمارے پاک خدا سے جدا کر دیتی ہے۔ پیدائش 3 میں بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح انسان نے خدا کے حکم کی نافرمانی کی، جس کی وجہ سے گناہ

اور موت دنیا میں داخل ہوئے۔ پولوس
رسول لکھتا ہے:

آدم سے لے کر موسیٰ تک موت نے "حکومت کی، یہاں تک کہ ان پر بھی جنہوں نے آدم کی نافرمانی کی مانند گناہ نہیں کیا تھا۔ مگر فضل کی بخشش گناہ کی مانند نہیں۔ کیونکہ اگر ایک آدمی کے گناہ سے بہت سے لوگ مر گئے، تو خدا کا فضل اور یسوع مسیح کے ذریعے دی گئی بخشش بہت زیادہ بڑھی۔ کیونکہ ایک گناہ کے نتیجے میں سزا آئی، مگر کئی گناہوں کے باوجود خدا نے راستبازی عطا کی۔" (رومیوں 5:14-16)

آدم کے گناہ نے موت کو دنیا میں داخل کیا، جس نے نسل در نسل انسانیت پر خدا کی عدالت کو مسلط کر دیا۔ پرانے عہدنامے میں خدا نے اس مسئلے کا عارضی حل پیش کیا، مگر اس کا آخری حل مسیح یسوع میں ہے۔ وہ لوگ جو توبہ کرتے اور یسوع پر ایمان لاتے ہیں، وہ اپنے گناہوں کی معافی اور خدا کی راستبازی حاصل کرتے ہیں

راستبازی (ان کو بھی شمار کی) "جائے گی جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، جس نے ہمارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا، جو ہمارے گناہوں کے باعث حوالے کر دیا گیا

اور ہماری راستبازی کے لیے جلایا (گیا)۔" (رومیوں 4:24-25)

صلیب کی توہین

خدا کو ناراض کرنے سے بچنے کا واحد راستہ صلیب ہے۔ پولوس رسول لکھتا ہے اگر میں اب بھی ختنہ کی تعلیم دیتا "تو مجھ پر ظلم کیوں ہوتا؟ پھر تو صلیب کی توہین ختم ہو چکی ہوتی۔" ((گلتیوں 5:11)

یونانی لفظ "سکندلون" جس کا ترجمہ "توہین" کیا گیا ہے، اس سے (scandal) "انگریزی میں "سکینڈل" نکلا ہے۔ آخر صلیب کیوں توہین ہے؟ جسمانی لحاظ سے صلیب پر مرنا ایک نہایت اذیت ناک اور شرمناک موت تھی۔

رومی سپاہی پہلے مجرموں کو کوڑے مارتے، پھر ان سے اپنا ہی صلیب کا شہنیر اٹھوا کر سزائے موت کی جگہ لے جاتے۔ ان کے گلے میں تختیاں لٹکائی جاتیں، جن پر ان کے جرائم درج ہوتے، اور انہیں مکمل برہنہ کر دیا جاتا۔ بعد میں انہیں صلیب پر باندھا یا کیلوں سے جڑ دیا جاتا اور وہ کئی دنوں تک تکلیف میں مرنے کے لیے چھوڑ دیے جاتے۔ کبھی کبھی سپاہی ان کی ٹانگیں توڑ دیتے تاکہ وہ جلدی مر جائیں۔ آخر

وہ پتھر جسے معماروں نے رد کر دیا، وہی کونے کا سر پتھر بن گیا” (زبور 118)۔ یہ ایک مسیحی پیشین گوئی ہے جو یسوع کی طرف اشارہ کرتی ہے جسے انسانوں نے رد کر دیا، لیکن خدا نے سرفراز کیا۔

جو لوگ مسیح کو قبول کرتے ہیں، وہ خدا کے خاص لوگ بن جاتے ہیں اور اس کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں۔ وہ صلیب کو ٹھوکر یا گستاخی نہیں سمجھتے بلکہ اسے خدا کی بادشاہی میں زندگی کا راستہ جانتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اس پیغام کو رد کرتے ہیں، وہ صلیب کو گستاخی سمجھتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن خدا کے سامنے ان کا حساب دینا پڑے گا۔

یسوع نے فرمایا: مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ” (متی 11:6) “ٹھوکر نہیں کھاتا۔

فیصلہ: صلیب یا جہنم؟

یہ بہتر ہے کہ انسان صلیب کے پیغام سے ٹھوکر نہ کھائے بلکہ توبہ اور ایمان کے ساتھ خدا کی طرف رجوع کرے، اس سے پہلے کہ وہ خدا کے غضب کا سامنا کرے اور جہنم میں جا گرے۔ یسوع نے “گندم اور جڑی

یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم خدا کے بارے میں کیا ردعمل دیتے ہیں۔ صلیب خدا کی طرف سے نجات کا ذریعہ ہے، اور جو کوئی یسوع پر ایمان لاتا ہے، وہ راستباز ٹھہرتا ہے۔

یہ آیت نئے عہدنامے میں دہرائی گئی ہے:

چنانچہ کتاب مقدس میں لکھا ہے: ” دیکھو، میں صیون میں ایک کونہ کا پتھر رکھ رہا ہوں، جو برگزیدہ اور قیمتی ہے، اور جو اس پر ایمان لائے گا، وہ ہرگز شرمندہ نہ ہوگا۔ پس تم جو ایمان لائے ہو، اس کے لیے وہ قیمتی ہے، مگر جو نافرمان ہیں، ان کے لیے یہ لکھا گیا ہے کہ ”وہ پتھر جسے معماروں نے رد کر دیا، وہی کونے کا سر پتھر بن گیا،“ اور ”ٹھوکر کا پتھر اور گناہ کا سبب بننے والی چٹان۔“ وہ ٹھوکر کھاتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے کلام کے نافرمان ہیں، اور اسی کے لیے وہ مقرر کیے گئے تھے۔ لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کھانت، مقدس قوم اور خدا کی خاص ملکیت ہو، تاکہ تم اُس کی تعریفیں بیان کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی حیرت انگیز روشنی (پطرس 2:6-9) “میں بلایا۔

مسیح وہ کونہ کا پتھر ہے

روحانی سطح پر صلیب کی توہین

صلیب یسوع مسیح گناہ، راستبازی، اور عدالت پر ہمیں قائل کرتی ہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم خدا کے سامنے گناہ گار ہیں، اور ہماری اپنی راستبازی ناپاک چیتھڑوں کے برابر ہے (یسعیاہ 64:6)۔ ہم فطرتاً خدا کی عدالت کے مستحق ہیں، اور اس سے نجات کا واحد ذریعہ صلیب ہے۔

پرانے عہدنامے میں لکھا ہے رب الافواج ہی کو مقدس جانو، اسی کا خوف رکھو اور اسی سے ڈرو۔ وہی تمہارے لیے مقدس جگہ ہوگا، مگر وہ اسرائیل کے دونوں گھروں کے لیے ٹھوکر کا پتھر اور گناہ کا سبب ہوگا، یروشلم کے باشندوں کے لیے جال اور پھندہ۔ اور ان میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، گر جائیں گے، ٹکڑے ہو جائیں گے، اور پھنس کر گرفتار ہو جائیں گے۔“ ((یسعیاہ 8:13-15)

دو امکانات ہیں

1 جو خدا کے کلام کو قبول کرتا ہے، اس کے لیے خدا ایک محفوظ پناہ گاہ بن جاتا ہے۔

2 جو اسے مسترد کرتا ہے، اس کے لیے خدا ٹھوکر کا پتھر اور گناہ کا سبب بن جاتا ہے۔

میں، ان کی لاشیں گدھوں کے لیے چھوڑ دی جاتیں، اور معاشرہ ان پر انتہائی حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا۔

رومی فلسفی، سسرو، لکھتا ہے لفظ ’صلیب‘ کو نہ صرف رومی شہریوں کے لیے بلکہ ان کے خیالات، آنکھوں اور کانوں سے بھی ”مٹا دینا چاہیے۔“

مگر یہ وہی صلیب تھی، جس کے بارے میں پولوس رسول سب سے زیادہ بات کرنا چاہتا تھا۔ کیونکہ کلوری کی صلیب پر خدا نے ایک حیرت انگیز کام کیا، جہاں خدا کے بیٹے نے دنیا کے گناہ اپنے اوپر لے لیے اور ہماری جگہ سزا کو قبول کر لیا، تاکہ ہم خدا کی راستبازی حاصل کر سکیں۔

یسعیاہ نبی نے پیشین گوئی کی ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے، “ ہر ایک نے اپنی راہ لی، مگر خداوند نے ہم سب کی بدکاری اس پر ڈال دی۔“ (یسعیاہ 53:6)

پولوس رسول لکھتا ہے کیونکہ خدا نے اسے جو گناہ سے واقف نہ تھا، ہمارے لیے گناہ (کا نذرانہ) بنا دیا، تاکہ ہم اس میں خدا کی راستبازی بن جائیں۔“ (2 کرنتھیوں 5:21)

زمانے کی نشانیاں

غزہ کے ساتھ کیا کیا جائے؟



اور

فلسطینیوں کو بے دخل کیے بغیر ان کی بحالی ہوگی۔ اس منصوبے میں تجویز دی گئی کہ غزہ کا انتظام عارضی طور پر آزاد ماہرین کی ایک کمیٹی سنبھالے، جبکہ بین الاقوامی امن دستے وہاں تعینات کیے جائیں۔ یہ کمیٹی فلسطینی اتھارٹی کی نگرانی میں انسانی امداد اور غزہ کے معاملات سنبھالنے کی ذمہ دار ہوگی۔

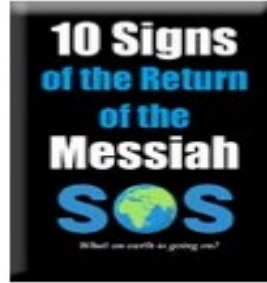
فروری کو صدر ٹرمپ نے تجویز 6 پیش کی کہ امریکہ غزہ کا کنٹرول سنبھالے، اس کے فلسطینی باشندوں کو کہیں اور آباد کرے اور اس علاقے کو ترقی یافتہ مرکز میں تبدیل کرے، جسے انہوں نے اس وقت ایک "تباہ شدہ جگہ" قرار دیا۔ ان کا خواب تھا کہ یہ خطہ مشرق وسطیٰ کا ایک پررونق سیاحتی مقام بن جائے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اس تجویز کا خیر مقدم کیا اور اسے "سالوں میں پہلا نیا خیال" قرار دیا۔ ان کے مطابق یہ منصوبہ حماس کو ہمیشہ کے لیے ختم کر سکتا ہے اور اسرائیلی سلامتی کو یقینی بنا سکتا ہے، جس کے لیے غزہ کی شہری آبادی کو عارضی طور پر کہیں اور منتقل کرنا اور اس کی از سر نو تعمیر شامل ہوگی۔

تاہم، عرب ممالک، فلسطینی عوام اور دنیا کے دیگر ممالک بشمول برطانیہ اور یورپی یونین نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ مصر نے ایک متبادل منصوبہ پیش کیا، جس کے تحت غزہ کی تعمیر نو پر 53 ارب ڈالر (41 ارب پاؤنڈ) خرچ کیے جائیں گے،

اسرائیل کو خدشہ ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کا حتمی مقصد بھی حماس کی طرح اسرائیل کو نقشے سے مٹانا اور ایک فلسطینی ریاست قائم کرنا ہے، جو کہ "دریا سے سمندر تک" کے نظریے پر مبنی ہے۔ فلسطینی کی (PLO) لبریشن آرگنائزیشن

کیونکہ اس میں خدا کی راستبازی ایمان سے ایمان تک ظاہر ہوتی ہے، جیسا کہ لکھا ہے: "راستباز ایمان رومیوں () سے جیتا رہے گا۔ 17-1:16)



بوٹیوں کی تمثیل کے آخر میں فرمایا: چنانچہ جس طرح جڑی بوٹیاں کاٹی جاتی اور آگ میں جلائی جاتی ہیں، ویسا ہی اس زمانے کے آخر میں ہوگا۔ ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا، اور وہ اُس کی بادشاہی سے سب ٹھوکر کا باعث بننے والوں اور بدکرداروں کو جمع کر کے آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے، جہاں وہ "روتے اور دانت پیستے رہیں گے۔ (متی 13:40-42)

انجیل ہی انسانیت کی واحد امید ہے

جب ہم آخری زمانے کی نشانیاں اپنی آنکھوں کے سامنے پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں، تو ہمیں خدا کے ساتھ اپنا معاملہ درست کر لینا چاہیے۔ کیونکہ یسوع مسیح بہت جلد واپس آ رہے ہیں، تاکہ دنیا کی راستبازی میں عدالت کریں اور اس بدکار نظام کا خاتمہ کر دیں۔

اسی لیے ہم پولوس رسول کے ساتھ کہہ سکتے ہیں

میں مسیح کی خوشخبری سے "شرمندہ نہیں، کیونکہ یہ ہر ایمان لانے والے کے لیے نجات کے واسطے خدا کی قدرت ہے، پہلے یہودی کے لیے، پھر یونانی کے لیے۔

برطانیہ میں اسلام کو زیادہ نمایاں کیا جا رہا ہے۔

رمضان کو اب برطانوی مذہبی زندگی کا ایک اہم حصہ بنا دیا گیا ہے، جہاں عوامی جگہوں پر "رمضان مبارک" اور "اللہ پر بھروسہ کریں" جیسے پوسٹر آویزاں کیے گئے ہیں۔

مسلمانوں کے نزدیک، یہ برطانیہ میں اسلامی اثر و رسوخ کی ایک اور علامت بن سکتا ہے۔ جب مسلمان "اللہ اکبر" کہتے ہیں، تو اس کا مطلب یہ ہے، "اللہ سب سے بڑا ہے" ہوتا ہے کہ یعنی ان کے عقیدے کے مطابق قرآن بائبل سے برتر ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم یسوع مسیح سے برتر ہیں۔

ممتاز اسلامی محقق رابرٹ اسپینسر کے مطابق

رمضان کے دوران افطار میں "شرکت کر کے، مسیحی دراصل اسلام کے غلبے کے نظریے کو تسلیم کر رہے ہیں۔ اسلام میں سب سے بڑی نیکی جہاد ہے، اور رمضان کا مقصد اسلام کے لیے زیادہ شدت اختیار کرنا ہے۔"

بعض اسلامی شدت پسند اسے مغربی معاشرے کے جھکنے کی علامت سمجھتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ

یہ خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ یہ قانون دراصل ایک "توبین مذہب کا قانون" بن سکتا ہے، جو مسیحی مبشروں (ایونجلیسٹ) کو اپنے عقیدے کی تبلیغ سے روک سکتا ہے، صحافیوں کو سنسر کر سکتا ہے اور اسلام پر تنقید کو جرم بنا سکتا ہے۔

ماضی میں خلافت عثمانیہ کے دوران غیر مسلموں (یہودیوں اور مسیحیوں) کا درجہ (Dhimmi) "کو" ذمی حاصل تھا، جو انہیں دوسرے درجے کے شہری بناتا تھا۔ دمشق میں 19ویں صدی میں موجود قوانین کے مطابق:

ذمی کو قرآن پر تنقید کرنے، اس "کے کسی بھی حصے کو بدلنے کا دعویٰ کرنے، یا محمد ﷺ یا اسلام کے خلاف کچھ کہنے کی اجازت نہیں تھی۔ وہ کسی مسلمان کے مذہب کو تبدیل کرنے کی کوشش بھی نہیں کر سکتا تھا۔"

آج کے دور میں بھی، اسلام کی ابتدائی تاریخ، قرآن کے نزول اور محمد ﷺ کی سیرت پر تحقیق کرنے والے کئی سوالات اٹھا رہے ہیں۔ لیکن اسلاموفوبیا قوانین ان سوالات کو دبانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

یہ قانون برطانیہ میں مسیحی آزادیوں کو محدود کر سکتا ہے، جبکہ

اور اس کے بادشاہی کے قیام کا باعث بنے گی (زکریا 12-14)۔

اسلاموفوبیا کا مسئلہ

برطانیہ کی نائب وزیر اعظم انجیلا رینر ایک کونسل تشکیل دینے جا رہی ہیں، جو اسلاموفوبیا کی باضابطہ تعریف طے کرے گی، تاکہ اس کے خلاف نیا قانون بنایا جا سکے۔

ڈومینک گریو، جو اس کونسل کی سربراہی کے لیے نامزد کیے گئے ہیں، نے آل پارٹی پارلیمانی گروپ کی دی گئی تعریف کو (APPG) سراہا، جس میں کہا گیا ہے کہ اسلاموفوبیا نسل پرستی کی ایک "شکل ہے، جو مسلمانوں کی شناخت یا سمجھی جانے والی مسلم شناخت کو "نشانہ بناتی ہے۔"

لیکن اس تعریف میں "سمجھی جانے والی مسلم شناخت" کا ذکر اس کو غیر واضح اور کھلا بنا دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی بھی شخص مسلم عقائد یا اعمال پر کسی بھی قسم کی تنقید کو اسلاموفوبیا کہہ کر مقدمہ درج کروا سکتا ہے۔

فوجی شاخ کا دیرینہ ہدف اسرائیل سے کسی بھی زمین پر قبضہ حاصل کرنا اور اسے اسرائیل کی تباہی کے لیے استعمال کرنا ہے۔ یہ حکمت عملی 1974 میں بنائی گئی "10 نکاتی مرحلہ وار پالیسی" کا حصہ ہے۔

فروری کو اسرائیلی یرغمالیوں 22 کی رہائی کے موقع پر، حماس نے اپنی طاقت کا مظاہرہ کیا، جہاں مسلح نقاب پوش افراد نے بینر کے سامنے ہم سیلاب "کھڑے ہو کر نعرہ لگایا۔ یہ الفاظ "ہیں - جنگ کا اگلا دن" "الاقصی سیلاب" کے کوڈ نام سے جڑے ہوئے ہیں، جو حماس نے 7 اکتوبر کے حملے کو دیا تھا۔ یہ کوڈ دراصل ایک جارحانہ حملے کی علامت ہے، جس کا مقصد اسرائیل کو یروشلم اور پورے علاقے سے بے دخل کرنا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اسرائیل حماس کو مکمل غیر مسلح اور ختم کرنا چاہتا ہے۔ یہ اس حقیقت کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ بائبل کی پیشن یروشلم ایک "گوئی کے مطابق زکریا (12:1-3)۔ بائبل کے مطابق، یروشلم آخری زمانے میں عالمی توجہ کا مرکز ہوگا اور دنیا کی آخری جنگ کو جنم دے گا، جو مسیحا کی واپسی

جاتا ہے، تو زمین خشک ہو جاتی ہے، اور قیمتی مٹی تیز بارش یا تیز ہواؤں کے ساتھ بہہ جاتی ہے، جس کے نتیجے میں زمین کی پیداواریت مزید کم ہو جاتی ہے۔

ملینوں درختوں کو کاٹنا انتہائی احمقانہ عمل ہے۔ جب آپ درختوں کو کاٹتے ہیں، تو زمین نمی کھو دیتی ہے اور اس کی زرخیزی ختم ہو جاتی ہے۔ ایک ماہر کے مطابق، اربوں انسان بھوک، بے گھری، اور "اقتصادی بدحالی کے مستقبل کا سامنا کر رہے ہیں۔"

زمین کا غیر مستحکم ہونا اور اندرونی کور میں تبدیلی

دریں اثنا، زمین مزید غیر مستحکم ہوتی جا رہی ہے۔ سائنس دانوں نے دریافت کیا ہے کہ ہمارے سیارے کا درحقیقت اپنی (core) اندرونی کور شکل بدل رہا ہے۔ چند ماہ قبل، سائنس دانوں نے تصدیق کی تھی کہ زمین کا اندرونی کور اپنی گردش کی سمت بدل چکا ہے۔ اب، تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ زمین کے اندرونی کور کی شکل بھی تبدیل ہو رہی ہے۔

سائنس دانوں نے حالیہ زلزلوں کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا ہے اور پایا ہے کہ 2010 کے بعد سے زمین کا اندرونی کور اپنی پرانی رفتار سے آہستہ ہو

جب زمین خشک ہو جاتی ہے، تو یہ کئی تباہ کن نتائج کو جنم دیتی ہے، جیسے معیشت میں نقصان، جبری نقل مکانی، گرد کے طوفانوں کی شدت، جنگلاتی آگ میں اضافہ، زمین کا کٹاؤ، نباتات کی تباہی، پانی اور مٹی کی نمکینی میں اضافہ، اور دیگر کے ایگزیکٹو UNCCD مسائل۔ سیکریٹری ابراہیم تھیوا نے کہا، پہلی بار، خشکی کے بحران کو "سائنسی طور پر واضح کر دیا گیا ہے، جو اربوں انسانوں کے لیے ایک وجودی خطرہ بن چکا ہے۔ جب کسی علاقے کا موسم خشک ہو جاتا ہے، تو پرانی حالت میں واپس آنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ جو خشک موسم اب دنیا بھر میں زمینوں کو متاثر کر رہا ہے، وہ کبھی واپس اپنی پرانی شکل میں نہیں آئے گا، اور یہ تبدیلی زمین پر "زندگی کی نئی تعریف کر رہی ہے۔"

زرعی تباہی اور درختوں کی کٹائی

افسوسناک امر یہ ہے کہ زرعی بدانتظامی اس مسئلے کو مزید خراب کر رہی ہے۔ برازیل کے شمال مشرقی علاقوں میں، جہاں کوکو کی پیداوار کی جاتی ہے، کھیتی باڑی کے لیے جنگلات کی بے دریغ کٹائی سے مقامی آبی نظام درہم برہم ہو رہے ہیں، اور زمین کی زرخیزی ختم ہو رہی ہے۔ جب درختوں کو کاٹ دیا

موسمیاتی تجربات کر رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں، ہمیں ایک غیر معمولی بحران کا سامنا ہے۔ افریقہ کی تقریباً نصف آبادی اب بنجر زمینوں پر رہتی ہے، اور وہ براعظم مسلسل قحط کا شکار ہے۔ بدقسمتی سے، دنیا کے دیگر حصے بھی اسی سمت جا رہے ہیں۔ خاص طور پر یورپ، برازیل، اور امریکہ کے مغربی علاقے تشویشناک حد تک خشک ہو رہے ہیں۔ اگر موجودہ رجحانات جاری رہے تو عالمی قحط ناگزیر ہو جائے گا۔

اقوام متحدہ کے کنونشن برائے انسداد کی ایک (UNCCD) صحرا زدگی رپورٹ کے مطابق، ہماری زمین کی 77.6 فیصد سطح گزشتہ 30 سالوں کے مقابلے میں زیادہ خشک ہو چکی ہے، اور بنجر زمینیں بھارت کے رقبے سے بھی زیادہ علاقے میں پھیل چکی ہیں، جو اب زمین کی 40.6 فیصد سطح کو ڈھانپے ہوئے ہیں۔ رپورٹ خبردار کرتی ہے کہ اگر یہ رجحان برقرار رہا، تو اس صدی کے اختتام تک 5 ارب لوگ بنجر زمینوں پر رہنے پر مجبور ہوں گے، جس سے مٹی کی زرخیزی کم ہو جائے گی، پانی کے ذخائر ختم ہو جائیں گے، اور اہم ماحولیاتی نظام تباہ ہو جائیں گے۔

ایک دن وہ تمام غیر مسلموں، بشمول یہودیوں اور مسیحیوں، کو ذمی شہری بنا دیں گے، (Dhimmi) جنہیں اسلام پر تنقید کرنے یا مسیحیت کی تبلیغ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

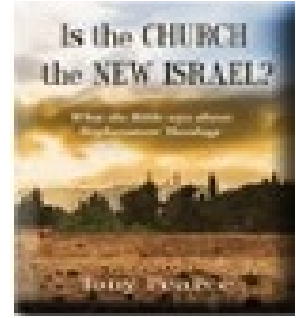
ادھر شام میں، جہاں حالیہ دنوں میں اسلام پسند حکومت نے اقتدار سنبھالا، وہاں 1,200 سے زیادہ مسیحیوں کو قتل کر دیا گیا۔

چرچ جلا دیے گئے، خاندان تباہ کر دیے گئے، پوری کی پوری برادریاں بکھر گئیں یا ختم ہو گئیں۔ لیکن اس تمام بربادی کے باوجود، ہم مسیح میں "امید قائم رکھتے ہیں۔"

یہ سب کچھ ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ مسیح کے بغیر دنیا میں حقیقی امن ممکن نہیں۔

عظیم خشک سالی: ایک پیاسا سیارہ قحط کی طرف بڑھ رہا ہے

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہماری زمین کی سطح پر موجود تین چوتھائی سے زیادہ زمین مسلسل خشک ہوتی جا رہی ہے؟ دنیا بھر میں جنگلات کا صفایا ہو رہا ہے، ہریالی ختم ہو رہی ہے، اور زرخیز مٹی برباد ہو رہی ہے۔ اسی دوران، حکومتیں موسم میں چھیڑ چھاڑ کر رہی ہیں اور خفیہ



ٹول محض چند دنوں AI ایک جدید میں عہد نامہ قدیم کا ترجمہ تیار کر سکتا ہے، بشرطیکہ عہد نامہ جدید AI پہلے ہی دستیاب ہو۔ ایک اور سسٹم ان زبانوں کے لیے تحریری اسکرپٹ تیار کر رہا ہے جو پہلے کبھی لکھی نہیں گئیں، تاکہ وہاں بائبل کے تراجم ممکن بنائے جا سکیں۔

John (John) وکلف کے صدر جان چیسنٹ کو AI خدا "کہتے ہیں، (Chesnut) اپنے جلال کے لیے استعمال کر رہا اور یہ ٹیکنالوجی انجیل کی "بے" تبلیغ کو اس قدر تیز کر رہی ہے کہ شاید وہ وقت قریب آ گیا ہے جب ہر قوم و نسل تک خوشخبری پہنچ جائے گی۔

متی 14:24 میں یسوع فرماتے ہیں اور بادشاہی کی یہ خوشخبری تمام "دنیا میں سنائی جائے گی تاکہ سب قوموں کے لیے گواہی ہو، اور تب "خاتمہ آ جائے گا۔"

یہی وہ پیغام ہے جو دنیا کی واحد امید ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم توبہ اور ایمان کے ساتھ یسوع کی طرف رجوع کریں۔

قحط، بیماریاں اور زلزلے آئیں گے۔ یہ سب مصیبتوں کا آغاز ہوگا۔"
((متی 8:7-24))

کا کردار AI بائبل کے تراجم میں

کے (AI) اگرچہ مصنوعی ذہانت کئی منفی پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے، وکلف بائبل ٹرانسلیٹرز (Wycliffe Bible Translators) بائبل کے تراجم AI کا کہنا ہے کہ کے عمل کو تیز کر رہا ہے، جس کی بدولت پہلے سے کہیں زیادہ لوگ اپنی مادری زبان میں خدا کے کلام تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔

جو کام پہلے کئی دہائیوں میں مکمل کی مدد سے چند AI ہوتا تھا، اب سالوں یا مہینوں میں ہو رہا ہے۔ یہ صرف ایک تکنیکی کامیابی نہیں، بلکہ بائبل کی ان پیشگوئیوں کی تکمیل بھی ہے جو کہتی ہیں کہ یسوع مسیح کی واپسی سے پہلے خوشخبری پوری دنیا میں پہنچے گی۔ وکلف بائبل ٹرانسلیٹرز نے اطلاع دی ہے کہ اب صرف 888 زبانیں باقی رہ گئی ہیں جن میں بائبل کا ترجمہ ہونا باقی ہے، جبکہ 1999 میں یہ تعداد 3,000 تھی۔

گیا ہے اور اب باقی سیارے کے مقابلے میں الٹی سمت میں گھوم رہا ہے۔

کیا ہمیں زمین کے کور کے سست ہونے اور الٹی سمت میں گھومنے پر پریشان ہونا چاہیے؟ کوئی بھی یقینی طور پر نہیں جانتا، لیکن حالیہ دنوں میں زلزلوں کی غیر معمولی سرگرمیاں دیکھی جا رہی ہیں۔

جنوری کے مہینے میں، کیلیفورنیا اور نیواڈا میں ایک ہفتے کے دوران 900 سے زیادہ زلزلے آئے، جس (San Andreas Fault) سے سان اینڈریاس فالٹ پر ایک بڑے (Andreas Fault) زلزلے کے خدشات بڑھ گئے۔ سائنس دانوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ فالٹ ایک ساتھ پھٹ گیا، تو اتنا شدید زلزلہ آ سکتا ہے کہ زمین اچانک کئی فٹ نیچے دھنس سکتی ہے، جس کے نتیجے میں بحرالکاہل کا پانی جنوبی کیلیفورنیا کے علاقوں میں داخل ہو سکتا ہے۔

ہم واقعی ایک قیامت خیز دور میں جی رہے ہیں، اور یہ حقیقت نہیں بدلے گی، چاہے کچھ لوگ کتنی ہی کوشش کر لیں کہ ان حقائق کو نظر انداز کریں۔

قوم قوم پر، اور سلطنت سلطنت پر "چڑھائی کرے گی، اور جگہ جگہ

آخری بات



یہ آخری بات

اس میگزین میں امریکہ کے بارے میں اپنے مضمون میں، میں نے ڈیوڈ امریکہ کی آخری "ولکرسن کی کتاب سے ایک اقتباس دیا "پیکار نیویارک کے ایک اخبار میں ایک " کارٹون شائع ہوا جس میں ٹائٹنک جہاز کو بندرگاہ سے روانہ ہوتے دکھایا گیا۔ اس جہاز کا نام بدل کر 'امریکی معیشت' رکھ دیا گیا تھا۔ اس کے اوپر یہ الفاظ درج تھے: 'یہ جہاز خدا بھی نہیں ڈبو سکتا'

ایسی ستم ظریفی کہ ٹائٹنک اپنی پہلی ہی سفر میں ڈوب گیا، اور تقریباً 1,500 مسافر اور عملے کے افراد اس خوفناک سمندری حادثے میں ہلاک ہو گئے۔ ٹائٹنک فلم میں ایک منظر ہے جہاں جہاز کا عملہ برفانی تودے (آئس برگ) کو سامنے دیکھ کر سمجھ جاتا ہے کہ وہ سیدھا اس کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ وہ انجن کو ریورس کرنے اور جہاز کا رخ موڑنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن

بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ جہاز کی رفتار اور بھاری بھرکم ڈھانچہ اسے فوری طور پر روکنے کی اجازت نہیں دیتا، اور وہ آئس برگ سے ٹکرا جاتا ہے۔ پانی جہاز میں بھرنے لگتا یہ " ہے اور کپٹن اعلان کرتا ہے "جہاز ڈوبنے والا ہے۔"

مسافروں کے پاس صرف ایک ہی ڈوبتے جہاز سے لائف راستہ تھا بوٹس میں سوار ہو کر بچ نکلنا۔ یہ جہاز "انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ لیکن آئس "خدا بھی نہیں ڈبو سکتا برگ سے ٹکرانے کے صرف تین گھنٹے کے اندر یہ مکمل طور پر سمندر میں غرق ہو گیا۔

آج کی دنیا کا نظام بھی اسی برباد ہونے والے جہاز کی مانند ہے۔ لوگ اپنی دولت، طاقت اور غرور پر بھروسہ کر رہے ہیں، لیکن یہ نظام ایک ایسی تباہی کی طرف بڑھ رہا ہے جسے اب روکا نہیں جا سکتا۔ جلد یا بدیر، یہ خدا کے فیصلے کے آئس برگ سے ٹکرا جائے گا اور جو اس پر رہیں گے، وہ ہلاک ہو جائیں گے۔ بچنے کا کوئی راستہ نہیں ہوگا۔

لیکن خدا اپنی رحمت سے ہمیں پہلے ہی خبردار کر رہا ہے اور بچاؤ کا راستہ بھی فراہم کر رہا ہے۔ لائف بوٹ (ہے) ایک نجات کی کشتی جو ہمیں خدا کی ابدی بادشاہی میں

سلامتی تک لے جا سکتی ہے۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے اگر ہم ابھی خدا کی آواز سنیں، اپنے گناہوں سے توبہ کریں، اور انجیل پر ایمان لے آئیں۔

انجیل کا پیغام کیا ہے؟

یہ کہ یسوع مسیح، خدا کا برگزیدہ نجات دہندہ، ہمارے گناہوں کے بدلے صلیب پر قربان ہوئے، دفن کیے گئے، اور تیسرے دن مردوں میں سے زندہ ہو گئے۔

اگرچہ دنیا میں اندھیرا اور تباہی ہے، لیکن جو لوگ خدا کی طرف رجوع کریں گے، ان کے لیے ایک عظیم امید موجود ہے یسوع مسیح دوبارہ آ رہے ہیں تاکہ ان سب کو بچائیں جو ابھی ان پر ایمان لے آئیں۔

آپ کیسے نجات حاصل کر سکتے ہیں؟

خدا چاہتا ہے کہ ہر انسان توبہ کرے خدا اب سب لوگوں کو حکم دیتا ہے " کہ وہ توبہ کریں، کیونکہ اُس نے ایک دن مقرر کیا ہے جس میں وہ راستبازی سے دنیا کی عدالت کرے گا، اور اس کا ثبوت اس نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کر کے دیا (اعمال 17:30-31) "ہے۔"

لہذا آپ کو چاہیے کہ

اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور خدا سے نجات مانگیں۔

ایمان لائیں کہ یسوع مسیح ہی نجات دہندہ ہیں، جنہوں نے آپ کے لیے صلیب پر جان دی، دفن ہوئے اور پھر جی اٹھے۔

دعا کے ذریعے یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کریں اور انہیں اپنا خداوند اور منجی بنائیں۔

صفحہ پلٹیں اور وہ دعا پڑھیں جس کے ذریعے آپ یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو مدد درکار ہو، تو ہم سے رابطہ کریں۔ اگر آپ کے پاس بائبل نہیں ہے، تو ہم آپ کو بائبل بھی بھیج سکتے ہیں۔



نتیجہ

اس میگزین میں جن تمام چیزوں کا ہم ذکر کرتے ہیں، وہ درحقیقت بائبل کی آخری ایام کی پیشگوئیوں کی تکمیل کی نشانیاں ہیں، جو ہمارے دور میں پوری ہو رہی ہیں اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی جلد آمد کا اشارہ دیتی ہیں۔

اس حقیقت کے پیش نظر، سب سے اہم کام جو ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم نجات کے لیے خداوند کے نام کو پکاریں، تاکہ جب وہ آئے تو ہم اس سے ملنے کے لیے تیار ہوں۔

پیارے آسمانی باپ،

میں تسلیم کرتا ہوں کہ میں ایک گناہگار ہوں اور مجھے تیری بخشش کی ضرورت ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع المسیح نے میری جگہ اپنی جان دی، اپنے خون کو بہایا تاکہ میرے گناہوں کی قیمت ادا ہو، اور وہ مردوں میں سے جی اُٹھے تاکہ مجھے ہمیشہ کی زندگی دے سکے۔

میں اس وقت اپنے گناہوں سے منہ موڑنے اور یسوع المسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر قبول کرنے کے لیے تیار ہوں۔ میں اپنی زندگی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تُو اپنے پاک روح کو میری زندگی میں بھیج، مجھے معمور کر، میری رہنمائی کر، اور میری مدد کر تاکہ میں وہ شخص بن سکوں جو تُو مجھے بنانا چاہتا ہے۔

باپ، مجھے اپنی محبت دینے کے لیے تیرا شکر گزار ہوں۔

یسوع کے نام میں، آمین۔

مزید معلومات کے لیے براہ کرم لکھیں

Tony Pearce ٹونی پیئرس

لانٹ فار دی لاسٹ ڈیز

WC1N 3XX، لندن، 4226 - BM باکس

ای میل: enquiries@lightforthelastdays.co.uk
ویب سائٹ: <http://www.lightforthelastdays.co.uk>